جنسی امراض کا فارماکوپیا

حکیم عبدالرزاق سعید

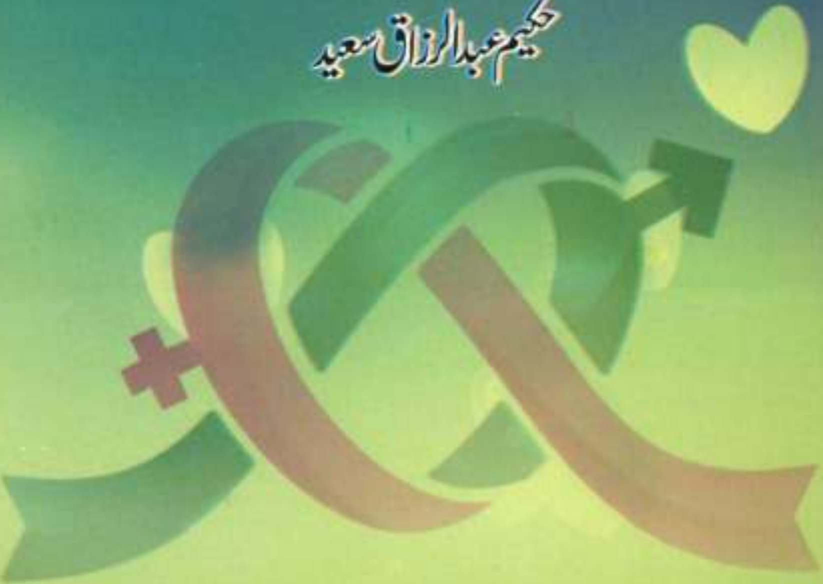

پی ڈی ایف تیار کردہ
حکیم ایم ارشد شاہین لاہور

جنسی امراض کا فارماکوپیا

حکیم عبدالرزاق سعید

ادارہ مطبوعات سلیمانی

رحمان مارکیٹ غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور • فون: 042-37232788

042-37361408 E-mail: sulemani@gmail.com

www.sulemani.com.pk, facebook.com/sulemani5

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

کتاب کا نام	جنسی امراض کا فارما کوپیا
مصنف	حکیم عبدالرزاق
ناشر	عروہ وحید سلیمانی
مطبع	حاجی حنیف پرنٹرز۔لاہور
طبع اول	جون ۲۰۱۶ء
تعداد	۵۰۰
قیمت	۱۴۰/-روپے

PDF تیار کردہ حکیم ایم ارشد شاہین لاہور

دست یابی

ادارہ مطبوعات سلیمانی

رحمان مارکیٹ غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور • فون 042-37232788
042-37361408 E-mail: idarasulemani@yahoo.com
sulemani@gmail.com ; sulemani.com.pk
www.facebook.com/sulemani5

فہرست مضامین

■ مردانہ جنسی امراض کا فارماکوپیا ۶
○ یہ بیماری کیسے پیدا ہوتی ہے؟ ۶
○ دماغ کا کیمیاوی فعل ۶
○ دماغ کا مشینی فعل ۷
○ جگر کا کیمیائی فعل ۸
○ جگر کا مشینی فعل ۸
○ قلب کا کیمیاوی فعل ۹
○ قلب کا مشینی فعل ۹
○ دماغ کے ماتحت اعضاء ۹
○ خبر رساں اعضاء ۱۰
○ حکم رساں اعصاب ۱۰
○ قلب کے ماتحت اعضاء ۱۰
○ غیر ارادی عضلات ۱۰
○ جگر کے ماتحت اعضاء ۱۰
○ غدد جاذبہ ۱۰
■ مردانہ کمزوری بالاعضاء تشخیص ۱۱
○ جگر کے دو فعل ۱۱
○ پہلی غدی عضلاتی تحریک ۱۱
○ دماغ و اعصاب میں تسکین ۱۲
○ قلب میں تحلیل ۱۲
○ ضعف جگر ۱۳
○ ضعف معدہ ۱۳
○ ضعف گردہ ۱۴
○ عام کمزوری ۱۴
○ عضلاتی غدی تحریک ۱۴
○ عضلاتی اعصابی تحریک ۱۵
○ ضعف معدہ ۱۵
○ ضعف جگر ۱۶
○ ضعفِ گردہ ۱۷
○ ضعف کے اسباب ۱۷
■ دماغ (اعصاب) کا فعل ۱۸
○ جگر و گردہ کی کمزوری ۱۸
○ دماغ اعصاب کا مشینی فعل ۱۹
■ جوہر حیات ۲۰
■ غدی تحریک کا فارماکوپیا ۲۲
○ معدہ ۲۲
○ ضعف معدہ ۲۲
○ ضعیف اور درد قم معدہ کے لیے ۲۲
○ جوارشِ انارین ۲۳
○ اکسیر ہاضم ۲۴
○ غدی (صفراوی) معدہ ۲۴
○ اکسیر معدہ ۲۴
○ ملین ا ۲۴
○ بلغمی معدہ ۲۵
○ ہزار ملی ۲۵
○ اکسیر جگر ۲۵
○ ضعف جگر ۲۶
○ ضعف گردہ ۲۶

○ سوزش گردہ ۲۶
○ جگرین ۲۶
○ دماغ اعصاب میں تسکین ۲۷
○ قلب میں تحلیل ۲۷
■ سرعت انزال جریان واحتلام ۲۸
○ تشخیص ۲۸
○ دافع جریان واحتلام ضعف مثانہ ۲۸
○ سفوف مغلظ ۲۹
○ سفوف مغلظ ۲۹
○ سفوف مغلظ طلائی ۳۰
○ حب برگد ۳۰
○ جریان واحتلام وسرعت انزال ۳۰
○ ضعف احتلام ۳۱
○ مقوی باہ ۳۱
■ دیگر مجربات ۳۲
○ اکسیر جریان ۳۲
○ مجرب احتلام ۳۲
○ مجرب احتلام ۳۳
○ مجرب جریان واحتلام ۳۳
○ سفوف مغلظ ۳۳
○ سفوف مغلظ ۳۳
○ اکسیر۲ ..... ۳۴
○ سفوف مغلظ ۳۴
○ سفوف کیکر ۳۴
■ نظر کی کمزوری ۳۵
○ تحفظ بصارت اطریفل ۳۵
○ دفاع کمزوری نظر قطور ۳۶
○ قطور ۳۶
■ عضلاتی (سوداوی) فارماکوپیا ۳۸
○ معدہ کے سوداوی امراض ۳۸
○ جنرل ٹانک ۳۸
○ رفع قبض اور ہاضمے کے لیے ۳۹
○ ضعف جگر ۳۹
○ ضعف گردہ ۳۹
○ ضعف جگر گردے معدہ ۳۹
○ غدی مغلظ ۴۰
○ مقوی باہ ۴۰
○ حب اذراقی جدید ۴۰
○ حب زعفران ۴۱
○ ملین۴ ..... ۴۱
○ مسہل۴ ..... ۴۱
○ کچلی اکسیر۴ ..... ۴۲
○ حب نواز ۴۲
○ معجون سلطان ۴۲
○ سفوف مقوی باہ خاص ۴۳
■ عضو تناسل اور مفرد اعضاء ۴۴
■ قوت باہ اور اعصاب ۴۷
○ دل ۴۷
○ عضلاتی مریض میں علامات ۴۷
○ معدہ کی علامات میں ۴۸
○ قوت باہ کے لیے ۴۸
○ قوت باہ کی عام کمزوری ۴۸
○ اعصاب میں (تحلیل) کمزوری کو دور کرنے کے لیے ۴۹

○ قرص حکیم عبدالرزاق سعید ۴۹
○ عضو تناسل کا سکڑنا ۵۰
○ نکور ۵۰
○ اعصاب میں (تسکین) کمزوری کو دور کرنے کے لیے ۵۰
○ دوسرا طریقہ ۵۳
○ اکسیر۲ .... ۵۳
○ ترکیب تیاری اکسیر۲ نمبر۲ .... ۵۴
○ فوائد ومہ ۵۴
○ حب ممسک پاور پلس ۵۴
○ اکسیر شنگرف ۵۵
○ مقوی باہ ۵۶
○ امساکی ۵۶
○ امساکی ۵۷
○ امساکی ۵۷
○ مقوی وممسک باہ ۵۷
○ طلاء نمبر۱ .... ۵۸
○ طلا نمبر۲ .... ۵۸
○ طلاء خاص ۵۹
○ عضو تناسل گاؤ کا کشتہ ۵۹
○ عضو تناسل کو موٹا اور لمبا کرنے کے لیے .. ۶۱
○ طلاء ۶۲
○ دوسرا طریقہ ۶۲
○ طلاء ۶۲
○ ملذذ ۶۳
○ گردوں کے لیے کیا کشتہ جات مضر ہیں. ۶۳
○ اسی طرح گردوں کی عضلاتی کیفیت ہے ۶۴
○ سم الفار ۶۵
○ سم الفار کیا سوداوی مریض کو دے سکتے ہیں؟ ۶۶
○ اس کی زہریلی علامات ۶۶
○ آلو بخارا ۶۷
○ آملہ ۶۷
○ انجبار ۶۸
○ انار ۶۸
○ عناب ۶۹
○ سیکسوئل مریض ۶۹
○ نسخہ ملین ۷۱
○ مغلظ ۷۱
○ تمت بالخیر ۷۲
○ کالا یرقان ۷۲
○ پتہ کی پتھری ۷۲
○ پھلبہری ۷۲
○ بے اولادی اٹھراہ ۷۲

مردانہ جنسی امراض کا فارما کو پیا

انسانی بدن کے ترتیب و افعال میں مردانہ اعضاء کوئی پہلا عضو نہیں ہے بلکہ ان کا فعل دیگر اعضاء کے فعل پر موقوف ہے اس لیے ہم ترتیب وار موقوف علیہ اعضاء اور ان کے افعال کو بیان کرتے ہیں سب سے پہلے مفرد اعضاء یعنی عضو رائیس دل، دماغ اور جگر اور ان کے مرکب ٹشوز سے بنے ہوئے نظام پر سرسری سی نظر ڈالتے ہیں۔

۱: پہلا انسجہ ٹشوز اعصابی ۲: دوسرا انسجہ ٹشوز عضلاتی

۳: تیسرا قشری (غدی) انسجہ ۴: چوتھا الحاقی ٹشوز

جب ان عضو رائیس اور ان کے متعلقہ ماتحت ٹشوز میں اعتدال نہ رہے یعنی ان کے فعل میں کمی بیشی پیدا ہو جائے اس کے نتیجہ میں پیدا ہونے والی علامت بیماری کہلاتی ہے۔

یہ بیماری کیسے پیدا ہوتی ہے؟

ہر عضو کے دو فعل ہیں ایک کیمیائی دوسرا مشینی کیمیائی فعل میں یہ اپنی پیدا کردہ رطوبات کو پیدا کرتے اور جمع کرتے رہتے ہیں۔ مشینی فعل اس میں عضو رائیس اپنی رطوبات کو پیدا کرتے اور خارج کرتے ہیں۔

دماغ کا کیمیاوی فعل:

دماغ کے کیمیاوی فعل کو اعصابی غدی (تر گرم) کہتے ہیں۔ دماغ کے ماتحت اعصابی ٹشوز اور اعصابی نظام سے جوڑے ہوئے ہر اعضاء دماغ کے ماتحت ہیں جیسے حکم رساں اعصاب اور خبر رساں اعصاب ہیں۔ حکم رساں اعصاب دماغ اور اس کے متعلقہ حصوں سے اگتے ہیں اور خبر رساں اعصاب حرام مغز اور اس کے متعلقہ حصوں سے اگتے ہیں یہ اعصاب اعصابی ٹشوز سے تیار ہوتے ہیں جو اعصابی خلیات سے بنتے ہیں۔ دماغ کے اس

فعل میں بلغمی رطوبات جسم میں جمع رہتی ہیں اور خارج نہیں ہوتی ایسی صورت میں کچھ اس طرح کی علامات پیدا ہوجائے۔ لوبلڈ پریشر، بلڈ شوگر اکثر نزلہ وزکام کا گرنا، کثرتِ چھینک، سیلان الرحم بدبو دار، جریان، خون کی کمی، دردِ گردہ بایاں ریاحی دردیں، بائیں جانب کا ریگن تر خارش سفید رنگ کے رطوبتی دانے نکلنا، آتشک دل ڈوبنا، بدن سرد، بدن کی رنگت سفید، بدن ملائم اور ٹھنڈا ہونا، کثرتِ نیند، نسیان، رال بہنا، آنکھوں سے پانی بہنا، سر درد قلت بھوک، قلت انتشار ٹھنڈی اشیاء کے کھانے پینے اور مرطوب ہواؤں اور مرطوب موسم میں تکلیف کا بڑھ جانا، سکون کی حالت میں دردخون کے سفید ذرات کی کثرت چہرہ پھیکا و بھس وغیرہ اعصابی غدی تحریک میں خون بدن کے کسی حصہ سے نہیں نکل سکتا اور نہ ہی مریض کو پیچش ہوسکتی ہے۔ اس صورت میں جب بلغمی رطوبات کو خارج کرنے کے لیے جب عضلاتی ادویہ کا استعمال کیا جائے تو عضلاتی ادویہ عضلات کو سکیڑ کر رطوبات کا اخراج کرتی ہیں۔ اس صورت میں پیچش ہوسکتی ہے اور نہیں بھی۔ البتہ اسہال سفید رنگ یا سفید زردی مائل آسکتے ہیں معدہ میں گڑگڑاہٹ ہوسکتی ہے۔

نبض:......اس حالت میں نبض کلائی کی ہڈی کے قریب پھولی ہوئی محسوس ہوگی۔ نبض میں تناؤ اور سختی نہیں ہوگی اگر رطوبات کا اخراج ہوتو نبض کلائی کی ہڈی کے قریب تو محسوس ہوگی مگر پھولی ہوئی نہیں ہوگی۔

دماغ کا مشینی فعل:

اس فعل کو اعصابی عضلاتی (تر سرد) کہتے ہیں۔ اس فعل میں دماغ (اعصاب) اپنی رطوبات کو پیدا کرتے اور خارج کرتے رہتے ہیں۔ اس صورت میں ایسی علامات پیدا ہوجاتی ہے۔ پیشاب سفید اور مقدار میں بکثرت آتا ہے۔ بدن بالکل ٹھنڈا کثرت پیشاب و اخراج شوگر بیضہ قے و دست آنا شدید خوف، بایاں فالج، دل کا ڈوبنا، حرکاتِ قلب نہایت سست اور بدن کا سرد و سن ہوجانا، مرگی کے دورے، جسمانی حرکات و سکنات کا زائل ہوجانا، جریان، لیکوریا سنگرہنی اور کثرتِ پسینہ و سرسام وغیرہ علامات پیدا ہوا کرتی ہے۔

SULEMANI.COM.PK

نبض: ......اس حالت میں نبض کلائی کی ہڈی کے قریب نرم و باریک ہوگی پھولی ہوئی نہیں ہوگی۔

جگر کا کیمیائی فعل:

جگر کے ماتحت غدد جاذبہ اور غدد ناقلہ ہیں۔ غدد جاذبہ جگر کی رطوبت کو جذب کرتے ہیں جبکہ غدد ناقلہ خارج کرتے ہیں۔ اس فعل کو غدی عضلاتی (گرم خشک) کہتے ہیں۔

اس میں جگر اپنی رطوبات کو پیدا کرتا اور جسم میں رکتا (جمع) کرتا ہے۔ ایسی صورت میں یہ علامات پیدا ہوجاتی ہیں۔ نفسیاتی اثرات غصہ آنا۔ چڑچڑاپن۔ خون میں گرمی حرارت کی کثرت۔ پیشاب میں جلن زرد خارج ہونا۔ گھبراہٹ دل کی دھڑکن تیز ہائی بلڈ پریشر۔ بلڈ پریشر لو۔ بھوک کی کمی۔ منہ کا ذائقہ کڑوا شوگر۔ پٹھوں کی کمزوری۔ سرعت انزال۔ منی کا پتلا ہونا تولیدی جراثیم کی کمی ہونا۔ بے اولادی۔ بانجھ پن۔ جریان۔ لیکوریا۔ سوزاک۔ عضو تناسل میں زخم ہونا۔ پیشاب کا تھوڑا تھوڑا جلن سے آنا۔ یرقان پراسٹیٹ گلینڈ کی سوزش۔ گردوں وخصیہ کی سوزش۔ الرجی دھپڑی نکلنا۔ خارش ہونا وغیرہ علامات پیدا ہوجاتی ہیں۔

نبض: ......ایسی حالت میں نبض کلائی کے درمیان میں ہوتی ہے۔ رفتار میں تیز سختی محسوس ہوتی ہے۔ اگر صفراوی کیفیت کچھ عرصہ قائم رہے اور اس کو خون و بدن سے خارج نہ کیا جائے تو یہ عضلات میں تحلیل پیدا کر کے ضعف پیدا کرتی ہے۔ ایسے مریض کو ٹھنڈا گرم دونوں اغذیہ ادویہ نقصان دیتی ہیں۔ گرم کھائے تو گھبراہٹ و تلخی بڑھ جاتی ہے۔ اگر ٹھنڈا استعمال کرے تو بلڈ پریشر لو اور پٹھوں میں کمزوری بڑھ جاتی ہے۔ اس مریض کا وزن کم ہونا شروع ہوجاتا ہے۔ ٹی بی کے شبہ میں ٹیسٹ بھی کیا جائے تو ٹیسٹ بھی نارمل آتا ہے۔

جگر کا مشینی فعل:

اس فعل میں جگر اپنی رطوبات پیدا کرتا اور خارج کرتا رہتا ہے جس سے جسم میں کچھ علامات ایسی پیدا ہوتی ہے۔ بلڈ پریشر لو، پٹھوں میں کمزوری، گھبراہٹ، ہاتھ پاؤں کا سن ہونا، پیچش لگنا، اُلٹیاں قے و دست ہیضہ، ضعف باہ، نامکمل انتشار گردوں میں ضعف جگر کے

مشینی فعل میں غدد نا قلہ جگر کی زائد حرارت کو خارج کرتے ہیں۔

نبض:...... کچھ عرصہ صفراوی کیفیت قائم رہے تو دل کی دھڑکن بے قاعدہ ہونے کا عارضہ ہوسکتا ہے جسے پلپی ٹیشن کہتے ہیں۔ ایسی حالت میں نبض میں کبھی نرمی اور سختی محسوس ہوگی۔ بلڈ پریشر کبھی ہائی کبھی لو اکثر لوگ آپ دیکھیں گے اُن کا بلڈ پریشر پہلے ہائی ہوتا تھا لیکن کچھ عرصہ بعد لو رہنا شروع ہوگیا۔ اکثر لوگ دیکھیں گے اُن کا بلڈ پریشر لو رہتا تھا ہائی رہنا شروع ہوگیا۔ ایسی صورتِ حال میں اگر جگر اور صفراوی رطوبات کی اصلاح نہ کی جائے تو اکثر لوگوں کا جگر بڑھتا جاتا ہے (فیٹی لیور) پتہ میں پتھری ہونا یہ دونوں علامتیں اکثر موجود ہوتی ہیں۔

قلب کا کیمیاوی فعل:

قلب اپنے کیمیاوی افعال میں ردی فضلات جمع کرتا ہے اس تحریک میں قلب اپنی پیدا کردہ رطوبات سوداء کو پیدا کرتا اور خون میں جمع رکھتا ہے جس کی وجہ سے یہ علامات نمودار ہوسکتی ہیں گیس قبض خشکی تیزابیت چنبل، دھدر، خارش، بواسیر، جلد کی رنگت، سیاہ پٹھوں کی کمزوری، جوڑوں کا پتھرانا، فالج اسفل ہارٹ اٹیک، قلب کے وال تنگ، جسم میں سکیڑ کھنچاؤ، خون کا گاڑھا پن، پھیپھڑوں کا زخم، معدہ کا السر، ٹی بی، دمہ وغیرہ۔

قلب کا مشینی فعل:

قلب اپنے مشینی فعل میں فاضل سوداء خشکی تیزابیت کو خون سے خارج کرتا ہے تاکہ خون کا قوام اعتدال پر رہے۔

دماغ کے ماتحت اعضاء:

اعصاب یہ ایک قسم کی سفید باریک ڈوریاں ہیں جو حرام مغز سے نکل کر اعصاب بناتی ہیں۔ یہ اعصاب تمام جسم میں پھیل جاتے ہیں اس لیے ہم ان کو مفرد اعضاء کہتے ہیں دماغ کا ان ہی اعصاب کے ذریعے دل اور جگر سے تعلق ہے۔ دماغ اعصاب اپنے افعال کے لحاظ سے احساس و ادراک اور نفسیاتی قوتوں کے اعضاء ہیں۔

خبر رساں اعضاء:

وہ اعصاب ہیں جو جسم کے مختلف حصوں کی خبریں دماغ تک پہنچاتے ہیں۔ یہ اعصاب عضلات کی تیزی سے معلومات کو خزانہ خیال میں جمع کرتے ہیں اور غدد کی تیزی سے دماغ تک ان معلومات کو دوبارہ پہنچاتے ہیں۔

حکم رساں اعصاب:

وہ اعصاب ہیں جو دماغ سے حکم لے کر عضلات کو پہنچاتے ہیں۔ یہ اعصاب عضلات کی تیزی سے کام کرتے ہیں اور غدد کی تیزی سے سکون اختیار کرتے ہیں۔

قلب کے ماتحت اعضاء:

ارادی عضلات وہ عضلات ہیں جو قوت ارادی کے قبضہ میں ہوتے ہیں جنہیں ہم حسب منشاء ساکن یا متحرک کر سکتے ہیں ارادی عضلات میں ہاتھ پاؤں، آنکھ، کان وغیرہ شامل ہیں۔

غیر ارادی عضلات:

وہ عضلات ہیں جو قوت ارادی کے قبضے میں نہیں ہوتے۔ ارادی عضلات کو ہم اپنی مرضی سے ساکن یا متحرک نہیں کر سکتے۔ غیر ارادی عضلات کو حرکت کے لیے کسی قسم کے احساس کی ضرورت نہیں ہوتی جیسے قلب کا دھڑکنا پھیپھڑوں کا سکڑنا پھیلنا نبض کی حرکت وغیرہ۔

جگر کے ماتحت اعضاء:

غدد ناقلہ وہ غدد جو فاضل رطوبات کو خون سے خارج کرتے ہیں ان میں گردے پستان خصیے مثانہ احلیل وغیرہ شامل ہیں۔

غدد جاذبہ:

وہ غدد جو اعضاء پر پڑی ہوئی فاضل رطوبات کو جذب کر کے کیمیائی طور پر خون میں شامل کرتے ہیں۔ ان میں طحال (تلی) لبلبہ کنج ران اور گلے کے غدد شامل ہیں۔ غدد جاذبہ عضلاتی غدی تحریک میں سوداء کو صفراء میں تبدیل کر کے خون میں شامل کرتے آنتوں اور گردوں کا فعل بھی جگر کے تحت انسانی بدن عضو رئیس (مفرد اعضاء) کا مرکب ہے۔

SULEMANI.COM.PK

مردانہ کمزوری بالاعضاء تشخیص

گزشتہ صفحات میں ہم عضو رائیس کے دو دو افعال پر نظر ڈال آئے ہیں۔ بیماری کوئی بھی ہو اس آرگن سسٹم سے باہر نہیں ہوگی اس میں تحریک، تحلیل، تسکین، ضعف ہوگا تشخیص صرف ان ہی اعضاء کو کرنا ہے جو بیمار ہے مثلاً سرعت انزال کا مریض آپ کے پاس آیا ہے اس میں اُس عضو کا تعین کرنا ہے تحریک کس مقام پر ہے تحلیل کس مقام پر ہے تسکین کس مقام پر ہے اور ضعف کس مقام پر ہے۔

جگر کے دو فعل:

غدی عضلاتی (گرم خشک) اور غدی اعصابی (گرم تر) ہیں اس تحریک میں بکثرت مریض نامردی کے پائے جاتے ہیں۔

پہلی غدی عضلاتی تحریک:

اس تحریک میں مریض کے خون میں بکثرت صفراء پایا جاتا ہے یوں سمجھ لیں سلفر کی مقدار بڑھی ہوئی ہے ایسے مریض کو عضلاتی غدی (خشک گرم) ادویہ فائدہ کریں گی۔ اکثریت کو نہیں جب تحریک میں حساسیت پیدا ہو جائے تو غدی اعصابی ادویہ بھی گھبراہٹ الرجی کرتی ہے اگر مریض میں حدت کی شدت حساسیت ہو تو عضلاتی و غدی اعصابی ادویہ فائدہ نہیں کرتی بلکہ اس کی تکلیف میں اضافہ کر دیتی ہے۔ غدی عضلاتی تحریک میں جگر میں تحریک صفراوی مادوں کی پیدائش ہو رہی ہوتی ہے اور خون میں جمع ہو رہی ہوتی ہے ایسے میں دماغ و اعصاب میں تسکین اور قلب میں تحلیل ہوتی ہے۔

دماغ واعصاب میں تسکین:

جب متواتر جلق یا کثرت مباشرت کے باعث منی بکثرت خارج ہوتی رہتی ہے اور خون دماغ کی پرورش کے لیے کفایت نہیں کرتا ہے تو دماغ سخت کمزور اور ساخت میں چھوٹا ونرم ہوتا چلا جاتا ہے سر میں خفیف درد رہتا ہے ہوش وحواس میں فتور آ جاتا ہے۔ ہمت پست ہوجاتی ہے۔ ہاتھوں پاؤں پر چیونٹیاں رینگتی معلوم ہوتی ہے۔ کھانے کے بعد غنودگی طاری ہوجاتی ہے۔ مزاج میں چڑچڑاپن آ جاتا ہے۔ خیالات پریشان ہوتے ہیں۔ حیرت اور وحشت چھائی ہوئی چہرہ کی رنگت فق بے رونق پیلی آنکھیں پیلا چہرہ، بصارت کمزور آنکھوں سے پانی بہنا۔ آنکھوں کے آگے پتنگے اڑنا کچھ چیزیں سی اڑتی دیکھائی دیتی ہیں۔ آنکھوں کی پتلیاں پھیل جاتی ہیں کانوں میں شائیں شائیں کی آواز سنائی دیتی ہے قوتِ فیصلہ جواب دے دیتی ہے اردہ متزلزل ہوتا ہے۔ بالآخر مریض نسیان جنون اور مالخولیا میں گرفتار ہوکر پاگل ہوجاتا ہے جن لوگوں کے جنسی جذبات خارج نہیں ہوتے وہ لوگ بھی جنون پاگل پن کے مریض بن جاتے ہیں۔ اگر شوہر نامردی کے عارضہ میں مبتلا ہوتو ایسی خواتین کے ہارمونز اور جذبات کا لیول بڑھ جاتا ہے۔ پھر ادویہ سے ان کو نارمل حالت میں لایا جاتا ہے ایسی خواتین کسی نہ کسی علامات میں گرفتار رہتی ہیں۔

قلب میں تحلیل:

جب بدن کا خالص خون اعضائے تناسل کی طرف رجوع کر کے کچی منی کی صورت میں نکلتا رہتا ہے تو دل خالص خون سے غذا نہ ملنے کے باعث ضعف قلب کے عارضہ میں مبتلا ہوجاتا ہے۔ سلسلہ اعصاب کے خلل میں آجانے کی وجہ سے اس کے حرکات میں بے قاعدگی آجاتی ہے ہمت و جرات کافور ہوجاتی ہے۔ ذرا سا پتہ کھڑک جائے دل دھڑ دھڑ دھڑکنے لگتا ہے، غشی پڑجاتی ہے، ٹانگیں کانپنے لگتی ہیں، پھیپھڑے کمزور ہوکر سانس پھول جاتا ہے، دَم چڑھ جاتا ہے، منی کے بکثرت اخراج سے جسم اصل خلط بلغم میں کمی آجاتی ہے جس کی وجہ سے دمہ، ڈسٹ الرجی کا عارضہ ہوجاتا ہے۔ عورت کے قریب جانے یا مباشرت کا

SULEMANI.COM.PK

خیال کرتے ہی اگر کچھ خیزش موجود بھی ہو وہ ختم ہوجاتی ہے بدن پر لرزہ طاری ہوجاتا ہے اور خوف کے مارے جسم پسینہ سے شرابور ہو جاتا ہے ایسے صاحب عورت کا نام سننے سے بھی بھاگتے ہیں جیسے لا حول و لا قوۃ الا باللہ پڑھنے سے شیطان بھاگتا ہے۔

جب غدی عضلاتی تحریک کچھ عرصہ قائم رہے اور درست علاج نہ ہونے پر آرگن سسٹم میں ضعف پیدا ہوجاتا ہے اس حالت میں نبض پر انگلیاں رکھنے سے نبض تنی ہوئی محسوس نہیں ہوگی بلکہ نبض بلغمی نبض کی طرح ڈوبی ہوئی محسوس ہوگی۔ بلڈ پریشر پٹھوں میں کمزوری گیس معدہ میں کمزوری غذا کا ٹھیک طرح سے ہضم نہ ہونا بوجھ بنا رہتا ہے یہ غدی اعصابی تحریک میں علامات پیدا ہوجاتی ہے۔

ضعف جگر:

چونکہ خون کا رجوع اعضائے تناسل کی طرف ہوتا ہے۔ دیگر اعضاء کے ضمن میں جگر بھی غذا سے محروم رہتا ہے اس کے افعال میں فرق آجاتا ہے تب جگر بھی درست فعل سر انجام نہیں دے سکتا۔ اندرونی فعل کے باعث جگر میں حرارت زیادہ ہوجاتی ہے ہاتھ پاؤں کے تلوے جلتے ہیں جگر اپنی مقدار میں چھوٹا ہوجاتا ہے جلد خشک اور جسم کا رنگ زردی مائل ہوتا ہے۔ مریض روز بروز کمزور لاغر ہوتا جاتا ہے۔ کبھی اس کا انجام یرقان اور استسقاء ہوجاتا ہے۔ بعض اوقات مریض کا جگر بڑھ جاتا ہے، پیٹ میں پانی پڑنا، گردوں کے ڈائیلسز ہونا وغیرہ علامات بھی ہوتی ہیں یہ علامت جگر میں تحریک کی صورت میں ہوتی ہے۔

ضعف معدہ:

سلسلہ اعصاب کے بگڑ جانے سے معدہ کی حرکت ہاضمہ اور امعاء کی حرکت دودیہ کمزور ہوجاتی ہے نیز معدہ کو عضوی غذا نہ ملنے کے رطوبت ہاضمہ اس سے تراوش نہیں پاتی۔ اس لیے جو غذا کھائی جاتی ہے وہ معدہ میں ہضم نہیں ہوسکتی اور وہیں پڑی سڑتی ہے۔ جس سے بدہضمی کھٹی ڈکاریں پیٹ میں نفخ اور قراقر بدن میں درد اور سر چکرانا غیر منہضم غذا سے کبھی تو پتلے پتلے پخانے آجاتے ہیں کبھی قبض رہتی ہے اور امعاء بسبب کمزوری کے فضلہ کو نہیں

SULEMANI.COM.PK

نکال سکتا۔ بھوک قطعاً بند ہوجاتی ہے اگر زبردستی کوئی غذا ٹھونس لی جائے تو اس کا وہی حشر ہوتا ہے جو پہلے بیان ہو چکا ہے اگر اس طرح بلاخواہش غذا کھانے کی عادت ہوگی تو معدہ میں غذا نہیں ٹھہر سکتی اور وہ سالم کی سالم بغیر انہضام فضلہ کے طور پر نکل جاتی ہے مریض سنگرہنی میں مبتلا ہوکر وہ ہمیشہ کے لیے ناکارہ ہوجاتا ہے۔

ضعف گردہ:

جب ذکائے حس اعضاء اندرونی میں مستقل صورت اختیار کرلیتی ہے جس سے قریب کے اعضاء خصوصاً گردے متاثر ہوتے ہیں اور ان کی چربی پگھل کر پیشاب کے ساتھ نکلتی رہتی ہے جس سے گردے کمزور ہوجاتے ہیں اور پیشاب میں زہریلے اجزاء کو جدا نہیں کرسکتے، گردے کمزور ہوجاتے ہیں۔ بے خوابی، سردرد، تشنج اور بے ہوشی اس زہریلے مواد کے اثر سے ظاہر ہوتے ہیں، بینائی میں فرق آجاتا ہے، کمر کے مقام پر نیز ٹانگوں اور پنڈلیوں میں درد رہتا ہے، پیشاب میں فرق آجاتا ہے، پیاس بہت لگتی ہے، مریض بالآخر ذیابیطس کا شکار ہوجاتا ہے۔

عام کمزوری:

جس وقت تمام اعضائے رئیسہ کمزور ضعف اور نقاہت دامن گیر ہوتے ہیں۔ مریض کو اٹھنا بیٹھنا، چلنا پھرنا دشوار ہوجاتا ہے جب کمزوری دن بدن بڑھتی جائے تو دانتوں کا گرنا، درد رہنا، غذا صحیح طرح چبائی نہیں جاتی۔ دانتوں کا کمزور ہونا، نظر کا کمزور ہونا، آنکھوں کے گرد حلقے پڑجاتے ہیں نبض سست ہوتی ہے حواس باطل چہرہ پر مردنی چھائی رہتی ہے اور اس بے کسی اور بے بسی کی حالت میں مریض داعی اجل کو لبیک کہتا ہے۔

قلب کے دو فعل ہیں عضلاتی غدی (خشک گرم) اور عضلاتی اعصابی (خشک سرد)

عضلاتی غدی تحریک:

جب ہم روزمرہ زندگی میں اپنے جسم کو تقویت دینے کے لیے مختلف اغذیہ کا استعمال جاری رکھتے ہیں جن میں مختلف اقسام کی غذائیں ہوتی ہیں لیکن کچھ غذائیں من پسند بھی

SULEMANI.COM.PK

ہوتی ہے جن کو ہم زیادہ استعمال میں رکھتے ہیں مثلاً اگر ہم زیادہ خشک اغذیہ استعمال کریں جیسے گوشت بڑا (گائے بھینس) آلو بینگن، آلو گوبھی، کریلے، چنے، چنے کی دال، فرائی انڈہ، بیسن والی اشیاء، کٹھی اشیاء وغیرہ تو ہمارے خون خشکی تیزابیت کا غلبہ پیدا ہو جائے گا جس سے جسم میں سوداوی رطوبات پیدا ہوں گی جس کی علامات بعض اوقات ہماری جلد پر بھی نمودار ہو جاتی ہے جیسے خشک خارش، دھدر، چنبل، جلد کی رنگت سیاہی مائل، آنکھوں کے گرد حلقے، گیس، قبض وغیرہ علامات ظاہر ہونے لگتی ہیں۔

عضلاتی غدی تحریک میں توازن ہو جیسے سوداوی رطوبات پیدا ہو رہی ہیں اور خارج بھی ہو رہی ہو ایسے میں مردانہ قوت زبردست ہوتی ہے ایسے آدمی کو شہوت بہت زیادہ آتی ہے سختی بھی زبردست ہوتی ہے وقت خاص بھی ٹھیک ہوتا ہے۔

عضلاتی اعصابی تحریک:

اگر مندرجہ بالا اغذیہ کا بکثرت استعمال ہوتے رہے یا بعض لوگوں کو غذائی قلت کے باعث بدن میں خشک رطوبات پیدا ہوتی رہتی ہیں جس سے بدن میں کبھی کڑل پڑنا، کھچاؤ سکیڑ پیدا ہو جاتا ہے ایسے میں جسم کی حرارت کم ہو جاتی ہے خون میں کاربن ڈائی آکسائیڈ کی زیادتی سے بکثرت گیس بنتی ہے قبض رہتی ہے۔

ضعف معدہ:

کثرتِ سوداوی رطوبات کے سبب معدہ میں بکثرت گیس قبض، بلڈ پریشر لو، خون کا گاڑھا پن، پٹھوں میں کمزوری تھکاوٹ احساس رہنا، ایسا شخص جب بھی عضلاتی غذا استعمال کرے گا مثلاً بڑا گوشت مچھلی، فرائی انڈے، پراٹھے، بیسن والی اشیاء آلو گوبھی بینگن کریلے، نشہ آور اشیاء میں افیون چرس تمباکو نوشی ان اشیاء کے استعمال سے مندرجہ بالا علامات میں اضافہ ہوگا فوراً قبض ہو جائے گی پاخانہ ایک دو دن کے بعد آئے گا معدہ پر بوجھ غذا فوری ہضم نہیں ہوگی۔ پیٹ میں بھاری پن محسوس ہوگا ان سے کوئی بھی غذا استعمال کریں تو گیس، قبض بلڈ پریشر لو کی علامت ظاہر ہوگی کیونکہ جسم میں عضلاتی اعصابی (خشک سرد) تحریک کی وجہ سے

حرارت میں مزید کمی واقع ہوجائے گی جس کی وجہ سے یہ علامتیں ظاہر ہوگی کیونکہ جسم میں عضلاتی اعصابی (خشک سرد) تحریک کی وجہ سے حرارت میں مزید کمی واقع ہوجائے گی جس کی وجہ سے یہ علامتیں ظاہر ہوتی ہیں۔ صفراء (گرمی خشکی) کی پیدائش میں رکاوٹ پیدا ہوجاتی ہے اور بدن میں طبعی حرارت کی کمی سے ریاح معدہ تبخیر معدہ کی شکایت پیدا ہوجاتی ہے۔

ایسے میں غدد جاذبہ کا فعل تیز ہونے لگتا ہے اگر غدد جاذبہ کا فعل تیز ہوجائے تو قبض شدید رہنے لگتی ہے حرارت کی کمی کی وجہ سے پیٹ میں سُدے بن جاتے ہیں بعض مریضوں کو پندرہ بیس دن تک یا ایک ماہ میں بھی پخانہ نہیں آتا ہے۔

ضعف جگر:

عضلاتی اعصابی تحریک (خشکی سردی) کا غلبہ مسلسل رہے اور غدد جاذبہ بدن کے ردی فضلات، سوداوی مادے، یا (تیزابی کاربن) اپنے اندر ہی نہیں بلکہ خون میں بھی جمع کرنا شروع کردیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے خون میں خلل پیدا ہوجاتا ہے اور خون میں گاڑھا پن پیدا ہوجاتا ہے۔ جگر میں تسکین کی وجہ سے بدن میں طبعی حرارت کی کمی ہوجاتی ہے جس کی

وجہ سے بدن کی رنگت سیاہ ہوجاتی ہے بدن کھردرہ اکثر قبض کی شکایت اور پیٹ میں ریاح یعنی تبخیر معدہ کی شکایت پیدا ہوجاتی ہے جب یہ تحریک اپنی انتہا کو پہنچتی ہے تو عضلاتی اغذیہ فوری نقصان دیتی اور الرجی کرتی ہیں۔ اگر موسم سرد ہوجائے تو بھی ہاتھوں کی انگلیاں سوج جاتی ہیں دائیں ٹانگ میں کھنچاؤ و درد رہتا ہے۔

ضعف گردہ:

خشکی سردی کے سبب گردوں میں حرارت کی کمی خشکی تیزابیت سے گردوں میں سکیڑ آجاتا ہے۔ اس میں دردِ گردہ ریح کی وجہ سے ہوتی ہے دائیں گردہ پر بوجھ اور درد ہونا کبھی دونوں گردوں پر بوجھ محسوس ہونے کے ساتھ ساتھ درد بھی ہوتا ہے۔ گردوں میں پتھری، شدتِ خشکی کاربن کی وجہ سے پیشاب کے ساتھ خون بھی مل کر آیا کرتا ہے۔ اگر مثانہ گردوں میں زخم ہوجائے تو پیشاب کی بجائے خالص خون نکلنے لگتا ہے۔ ایسے میں کسی بھی مرض کا علاج کرنے سے پہلے بنیادی سبب کی تشخیص کی جائے پھر ادویہ اغذیہ کے ساتھ علاج شروع کیا جائے ایسے میں قطعاً کسی قسم کا کشتہ تو درکنار عضلاتی ملین بھی نہ دیں ورنہ مریض کی تکلیف میں شدت پیدا ہوجائے گی۔

ضعف کے اسباب:

ایسی حالت میں دماغ اعصاب کی بلغمی رطوبات خشک ہوجاتی ہیں جس کے باعث جسم میں مختلف علامتیں بیماریوں کا روپ دھار لیتی ہیں جیسے پٹھوں میں درد کھچاؤ، دائیں ٹانگ کا درد، ریاحی دردیں، جوڑوں کا پتھرانا، جلد پر خشک خارش، دھدر چنبل اپنڈیکس قولنج کا درد، کمر سے نچلے حصے میں سنسناہٹ رہنا، ٹانگوں پاؤں کا سن ہونا، معدہ کا السر، گردوں میں زخم، بواسیر، یہ تمام علامات آہستہ آہستہ تب ظاہر ہوتی ہیں جب خون میں بلغمی رطوبات کی کمی ہوتی جارہی ہو ایسے میں مقوی باہ ادویہ جو کہ بہت مشہور معروف ہیں شنگرف، سم الفار کچلہ، عضلاتی جڑی بوٹی استعمال نہ کی جائیں۔

SULEMANI.COM.PK

دماغ (اعصاب) کا فعل

دماغ (اعصاب) کے کیمیاوی تحریک میں خون میں بلغمی رطوبات کی کثرت ہوتی ہے جس کی وجہ سے نبض پر انگلیاں رکھ کر دبائیں تو نبض پہلی انگلی کے نیچے محسوس ہوتی ہے اور کسی قدر زیادہ دبانے سے کلائی کی ہڈی کے قریب محسوس ہوتی ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ عضلات بلغمی رطوبات سے بھرے ہوتے ہیں جس سے نبض بہت زیادہ گہری محسوس ہوتی ہے۔ قارورہ کی رنگت سفید اور زیادہ آتا ہے بدن معمولی گرم ہوتا ہے نیند زیادہ آتی ہے، جسم ست رہتا ہے، بدن نرم ڈھیلا ہوتا ہے، بلغمی رطوبات سے ہضم میں خرابی ہوتی ہے، ناک و منہ اور انتڑیوں سے اکثر رطوبت کا اخراج ہوتا ہے، پخانہ پھسل کر آتا ہے، بدن میں کیلشیم و تیزابیت اور حرارت کی کمی ہوتی ہے۔

جگر و گردہ کی کمزوری:

جب خون میں بلغمی رطوبات زیادہ ہوں گی تو دماغ اعصاب میں تحریک جگر غدد میں تحلیل قلب عضلات میں تسکین ہوگی۔ غدی تحلیل کی وجہ سے وریدیں پھیل جاتی ہیں اور خون میں دباؤ کم ہوجاتا ہے ضعف جگر ضعف گردہ کا عارضہ ہوجاتا ہے۔ غدد ناقلہ سے رطوبت بہت زیادہ نکلنے لگتی ہے۔ پیشاب بکثرت آتا ہے۔ بچے بستر پر پیشاب کرتے ہیں زیادہ ٹھنڈی اشیاء کے استعمال سے مثلاً ٹھنڈے مشروبات، کھیر، دودھ، دہی، لسی، آئس کریم وغیرہ سے جسم میں سستی پیدا ہوجاتی ہے۔ بعض اوقات گردہ میں درد ہونے لگتا ہے جب مریض چلتا پھرتا کام کرتا رہے تو گردہ میں حرارت پیدا ہوکر درد رک جاتا ہے اور آرام کی حالت میں درد زیادہ ہونے لگتا ہے۔ گردہ میں پانی کی تھیلی بن جاتی ہے جب خشک غذا استعمال کی

SULEMANI.COM.PK

جائے جیسے بھنے چنے، بیف فش، بیسن والی اشیاء، چائے وغیرہ تو جسم میں تقویت محسوس ہوتی ہے ان تمام علامات میں افاقہ محسوس ہوتا ہے۔

دماغ اعصاب کا مشینی فعل:

اس میں غدد ناقلہ پھیل جاتے ہیں ان کا منہ فراخ ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے بلغمی رطوبات پیشاب اسہال و پسینہ کی صورت میں نہایت تیزی سے خارج ہونے لگتی ہیں۔ بعض دفعہ بلغمی رطوبت کی شدت کی صورت میں حرکی اعصاب میں نہایت سستی پیدا ہو جاتی ہے۔ مریض ضعف جگر و گردہ مثانہ میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ پیشاب بلا ارادہ نکلنے لگتا ہے۔ مردانہ قوتِ زائل ہو جاتی ہے اور مریض مکمل طور پر نامرد ہو جاتا ہے۔ بعض اوقات گردے پھیل جاتے ہیں یعنی حجم میں بڑے ہو جاتے ہیں اور پیشاب میں رکاوٹ پیدا ہو جاتی ہے۔ دورانِ خون سست، لو بلڈ پریشر، حرارت کی شدید کمی، دل ڈوبنا، جسمانی حرکات وسکنات میں بہت کمی، تیزابیت حرارت اور کیلشیم کی کمی، قلت بھوک چلنے پھرنے میں دقت اور ضعف بدن کمی خون، رنج وغم، خوف وتفکرات، آرام طلبی، نازک مزاجی، عضلاتی ٹشوز میں شدید تسکین کی وجہ سے جریان و احتلام، لیکوریا مادہ منویہ کا پتلا ہونا، خصیوں کا لٹکنا، ضعف خصیہ، قوت ارادی کمزور ہو جاتی ہے مریض کسی بھی کام کے لیے مستقل فیصلہ نہیں کرسکتا۔ غدی تحلیل کی وجہ سے مادہ منویہ نہایت رقیق ہو جاتا ہے جو کہ فریضہ زوجیت سرانجام دیتے وقت جلد فارغ (خارج) ہو جاتا ہے اور طرفین میں بدمزگی پیدا ہو جاتی ہے۔ گاہے بعض مریضوں کے خصیے کثرت رطوبت بلغمی کی وجہ سے ضرورت سے زیادہ لٹک جاتے ہیں۔ مریض انہیں دیکھ کر خوف زدہ ہونے لگتا ہے۔ کبھی مسلسل اعصابی تحریک قائم رہے اور غدی تحلیل کی وجہ سے ضعف خصیہ کا عارضہ لاحق ہو جاتا ہے جس سے بایاں خصیہ متاثر ہوتا ہے جس سے ضعف انتشار کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔ آہستہ آہستہ انتشار کم ہونے لگتا ہے پھر کچھ عرصہ بعد انتشار ہوتا ہی نہیں اور مریض مکمل طور پر نامرد ہو جاتا ہے۔ بیوی کے نزدیک جانے سے ڈرتا ہے ہمہ وقت ذہنی پریشانی میں مبتلا رہتا ہے۔

SULEMANI.COM.PK

جوہر حیات

جیسے کسی گاڑی میں پٹرول انرجی پیدا کرنے والا سبب ہے۔ اس طرح انسانی جسم میں انرجی کو پیدا کرنے والا پٹرول منی ہے۔ اسی کو جوہر حیات کہتے ہیں جب اس کی کمی جسم میں واقع ہونی شروع ہو جائے تو ہی اس کی افادیت محسوس ہوگی۔ لذت کے شوقین حضرات اس کی قدر نہیں سمجھ سکتے اور جب سمجھ آتی ہے تو تب تک کافی دیر ہو چکی ہوتی ہے۔ کثرتِ اخراج منی کے بہت سے نقصانات ہیں جو ہم سمجھ نہیں پاتے اور ہم اپنی بے اعتدالیوں کی ڈگر پر چلتے رہتے ہیں۔ آخر کار ایک وقت ایسا آ جاتا ہے کہ آہستہ آہستہ جسم میں علامتیں آنی شروع ہو جاتی ہیں، پاؤں کی انگلیوں کا سن ہونا پھر ٹانگوں کا سن رہنا، پھر حافظہ کمزور ہونا، پھر آنکھوں کے آگے یا سامنے کچھ چیزیں سی اڑتی نظر آنا جالا سا محسوس ہونا، بعض لوگوں کا ٹانگوں کا درمیان والا حصہ مستقل طور پر سن رہنا ہے۔ اس میں احساس نہ ہونے کے برابر ہوتا ہے منی کا قوام پتلا پیشاب کے ساتھ چربی ذرے سے خارج ہوتے محسوس ہوتے ہیں اور پٹھوں کی کمزوری محسوس ہوتی ہے۔ کڑل پڑنا کام کاج کرنے پر تھکاوٹ بہت جلد ہونا، سانس پھولنا، کندھوں اور گردن کا ہلکا سا درد بوجھ سا محسوس ہوتا رہتا ہے۔ انسان خود کو تروتازہ محسوس نہیں کرتا۔ ان علامات میں بھی اگر ہماری زندگی کا طرزِ عمل درست نہ ہو تو پھر یہ علامتیں مزید بڑھ جاتی ہیں کمر درد ڈبچی میں درد رہنا۔ بعض لوگ تو جھک کر چلنے لگتے ہیں جسم کا لاغر ہونا، دماغ اعصاب کے نظام کا بگڑنا، دماغ اعصاب میں شدید تسکین و تحلیل شروع ہو جاتی ہے۔ غدی ہو تو تسکین اور عضلاتی تحریک ہو تو تحلیل شروع ہو جاتی ہے تو پھر یہ علامتیں بگڑ کر بیماری کی شکل اختیار کر جاتی ہیں جن کو ہم ان ناموں سے پکارتے ہیں۔

SULEMANI.COM.PK

جریان احتلام، سرعت انزال، نامردی وغیرہ اگر ان علامتوں کے بعد بھی اگر انسان، انسان عابد نہ بننے کی بجائے اپنی خواہش مباشرت کو پورا کرنے کے لیے وگرہ، راکٹ، بلیک ہارس کریم، کوبرا گولی کا استعمال کرتا رہے اور اپنے جنسی اعضاء کے ساتھ ساتھ باقی جسمانی نظام کا بھی کھلا دشمن بن جائے تو یہ علامات مزید بھیانک صورت اختیار کر جائے گی جیسے شوگر، فالج، بلڈ پریشر دل کا عارضہ، جگر معدہ گردوں کا عارضہ پھر بونس کی زندگی شروع ہو جاتی ہے تب بھی انسان واپسی کا نہ سوچے تو فرشتے اس کا حل نکال کر بندے کو مصیبت سے نجات دلا دیتے ہیں۔ تب جا کر ہمیں سمجھ آتی ہے کہ ہم نے اپنے جسمانی پٹرول کس قدر ضائع کی ہے، ایک لیٹر میں ۷۰ کی بجائے ۳۰۰ کلومیٹر چلاتے رہے ہیں اس طرح جوہر حیات ختم تو انسان ختم اس کو مادہ الحیات کہا جائے تو غلط نہ ہوگا۔

حکیم ایم ارشد شاہین لاہور
PDF
تیار کردہ

غدی تحریک کا فارماکوپیا

صفراوی علامات کو زائل کرنے کے لیے مجربات

معدہ:

ہم جو بھی غذا استعمال کرتے ہیں وہ تمام غذائیں اس شریف عضو میں جاگرتی ہیں اور یہ عضو ان تمام غذاؤں کو ہضم کرتا ہے۔

معدہ آنتوں کی تکلیف میں تین حالتیں ہوتی ہیں۔

ضعف معدہ غدی (گرمی) سے۔ عضلاتی (خشکی تیزابیت) سے

ضعف معدہ:

جب معدہ میں غذائیں دیر سے ہضم ہو، غذا معدہ میں پڑی رہے تو آدمی پیٹ پر بوجھ بھاری پن محسوس کرتا ہے۔ بھوک کی کمی، اگر ٹھنڈی غذا کھائے تو پیچش بلڈ پریشر لو جسم میں کمزوری کرتا ہے۔ اگر گرم غذا کھائے تو طبیعت میں گھبراہٹ تلخی، دل کی دھڑکن تیز بے چینی محسوس کرتا ہے اور معدہ کے منہ پر درد ہوتی ہے۔ دردِ فم معدہ، اُبکائیاں، اُلٹیاں وغیرہ علامتیں ہوتی ہیں۔

ضعیف اور درد فم معدہ کے لیے:

نسخہ: ......ملین ۲، مغز کرنجوہ ۵ تولے، آملے ۵ تولے، پھٹکوی بریاں ۱۰ تولے، ہلیلہ سیاہ ۲۰ تولے۔

ترکیب تیاری: ...... پہلے ہلیلہ سیاہ کو گھی لگا کر توے پر ڈال کر بھون لیں۔ جب ہلیلہ پھول کر ہلکی ہو جائیں تو اتار کر پیس لیں۔

SULEMANI.COM.PK

مقدار خوراک:...... MG500 کیپسول یا چائے والی آدھی چمچ ساتھ۔

جوارش انارین:

نسخہ: ......املی ۱ پاؤ، آلو بخارا ۱ پاؤ، پودینہ دیسی ۵ تولہ، سنڈھ ۵ تولہ، انار دانہ ۱۰ تولہ، زرشک ۱۰ تولہ، منقٰہ ۱۰ تولہ، آملہ ۵ تولہ، ست لیموں ۵ تولہ، چینی ۳ سیر۔

ترکیب تیاری: ......املی آلو بخارا کو پانی میں بھگودیں۔ جب املی آلو بخارہ پھول جائے تو ہاتھ صاف کر کے خوب ملیں اور چھاننی سے چھانیں۔ دوسری تمام ادویات کا باریک سفوف تیار کریں۔ املی آلو بخارا کے زلال میں چینی ڈال کر گاڑھا قوام کرلیں۔ پھر زرشک منقی وغیرہ کوٹ کر شامل کردیں۔ پھر باقی ادویہ کا سفوف شدہ ملالیں بس تیار ہے۔

مقدار خوراک: ......عمر کے لحاظ سے کم زیادہ کرسکتے ہیں۔ ۱۲ سال سے زیادہ عمر کے لیے چائے والی آدھی چمچ ہر کھانے کے بعد دیں۔

فوائد: ......دل کی دھڑکن تیز، گھبراہٹ، پیچش، اُلٹیاں اُبکائیاں، درد فم معدہ، مروڑ، حاملہ عورت کے لیے مفید ہے۔

ضعف معدہ اور بلڈ پریشر لو ہو تو ساتھ یہ ادویہ ملا کر دیں۔

نسخہ: ......ملین ۵، سناء کی ۴۰۰ گرام، سونٹھ ۲۰۰ گرام، کالی مرچ ۱۰۰ گرام، نوشادر ٹھیکری ۲۰۰ گرام، ریوند خطائی ۴۰۰ گرام۔

ترکیب تیاری: ......تمام ادویہ کو باریک پیس لیں چائے والی آدھی چمچ یا MG250 گولی یا کیپسول بھرلیں۔ ہر کھانے کے بعد۔

نسخہ تریاق 5: ......شیر مدار ۲ تولہ، سہاگہ ۲ تولہ زنجبیل ۵ تولے، پیلا مول ۳ تولے۔

ترکیب تیاری: ......شیر مدار کے علاوہ باقی ادویہ تمام ادویات کو باریک پیس لیں پھر شیر مدار میں ملا کر خوب کھرل کریں بس تیار ہے۔

مقدار خوراک: ...... چائے والی چمچ کا چوتھائی حصہ یا ۲ رتی سے ۴ رتی ہمراہ مناسب بدرقہ۔

نوٹ:......پیچش کی حالت میں یہ دونوں نسخہ نہ دیں۔

اکسیر ہاضم:

نسخہ: ......کلونجی ۵۰ گرام، اجوائن دیسی ۵۰ گرام، سناء مکی ۵۰ گرام، چوکر ۲۵ گرام، پُرانا گڑ ۵۰ گرام، کالی مرچ ۱ تولہ، الا ئچی خورد ا تولہ۔

ترکیب تیاری: ......گڑ کے علاوہ تمام ادویہ کو باریک پیس لیں بعد میں گڑ کو مکس کرلیں۔

مقدار خوراک:...... چائے والی آدھی چمچ ہر کھانے کے بعد۔

فوائد:......قبض، گیس، تیزابیت، ضعف معدہ، معدہ کا السر کے لیے بھی مفید ہے۔

غدی (صفراوی) معدہ:

معدہ میں کثرتِ رطوبت صفراء کی وجہ سے معدہ کی خرابی کے اسباب کو دور کرنے کے لیے۔

اکسیر معدہ:

نسخہ: ......آملہ ۱۰۰ گرام، گل سرخ ۱۰۰ گرام، سونف ۱۰۰ گرام، میٹھا سوڈا ۱۰۰ گرام، الا ئچی کلاں ۱۰۰ گرام۔

ترکیب تیاری:......تمام ادویہ کو باریک پیس لیں۔

مقدار خوراک:...... چائے والی آدھی چمچ ہر کھانے کے بعد۔

ملین ۱:

نسخہ: ......قلمی شورہ ۵۰ گرام، جوکھار ۵۰ گرام، صندل سفید ۵۰ گرام، گل سرخ ۶۰ گرام۔

ترکیب تیاری:......تمام ادویات کو باریک پیس کر سفوف بنالیں۔

مقدار خوراک:...... MG500 کیپسول یا چائے والی آدھی چمچ ہر کھانے کے بعد۔

فوائد: ......مندرجہ بالا دونوں نسخہ جات معدہ کی حرارت گرمی کو خارج کرتے ہیں۔

پیشاب آور جلن تیزابیت خون کی حرارت کو زائل کرتے ہیں۔ گردوں میں پتھریوں کے لیے بھی مفید ہے۔ ان کے ساتھ حسب ضرورت تریاق ۵ ملین ۵ بھی ملا کر دے سکتے ہیں۔ جوارشِ شاہی، جوارشِ انارین، جوارشِ آملہ وغیرہ حسب ضرورت دے سکتے ہیں۔

بلغمی معدہ:

معدہ میں بلغمی رطوبت کی کثرت ہو تو ملین ۲، اکسیر ہاضم، ملین ۵ جوارشِ آملہ دیں۔

ہزار ملی:

نسخہ: ......ترنج ۱۰۰ گرام، چھلکا پستہ ۱۰۰ گرام، سنگ دانہ مرغ ۱۰۰ گرام، جائفل ۵۰ گرام، ست پودینہ ۱۸ ماشہ، ست اجوائن ۱۸ ماشہ۔

ترکیب تیاری: ......ست کے علاوہ تمام ادویہ پیس لیں۔ بعد میں ست ملا دیں۔

مقدار خوراک: ...... MG250 کیپسول یا چائے والی چمچ کا چوتھا حصہ دیں۔ اس کی 250 مقدار زیادہ ہے چائے والی چمچ کا چوتھائی حصہ کم ہے مریض کی حالت دیکھ کر کمی بیشی کر سکتے ہیں۔

فوائد: ...... پیٹ درد مروڑ، کھٹی ڈکاریں، ہاضم ہے معدہ کی تمام تکالیف میں دے سکتے ہیں۔

اکسیر جگر:

نسخہ: ......ترپھلہ ۲۲۵۰ گرام، بالچھڑ ½ ۱ پاؤ، پتھری فولاد ½ ۱ پاؤ، سونٹھ ۱۰۰ گرام، نوشادر ۱۰۰ گرام، شاہ کمی ۲۰۰ گرام، مرچ سیاہ ۵۰ گرام، میٹھا سوڈا ۳۰۰ گرام۔

ترکیب تیاری: ......تمام ادویہ کو باریک پیس لیں بعد میں میٹھا سوڈا ملا دیں۔

مقدار خوراک: ...... MG500 کیپسول یا چائے والی آدھی چمچ ہر کھانے کے بعد۔

فوائد: ......معدہ میں صفراء و بلغم کی زیادتی سے ہونے والی تکلیف کے لیے مفید ہے۔ دل کی دھڑکن تیز ہونا، گھبراہٹ، پیچش، درد فم معدہ، مروڑ، خون کی کمی، بھوک کی کمی، پٹھوں کی کمزوری، بلڈ پریشر لو، رحم میں سوزش لیکوریا، کمر درد، معاونِ حمل، محافظ حمل، اٹھراہ

SULEMANI.COM.PK

کے لیے بھی مفید ہے۔

نوٹ: محافظِ حمل معاونِ کے لیے ساتھ ملین ۲ جوارش آملہ دیں۔ ملین ۵ تریاق ۵ نہ دیں۔

ضعف جگر:

ضعف جگر میں بلڈ پریشر لو ٹھنڈی گرم اشیاء موافق نہیں آتی اس کے درج ذیل نسخہ جات استعمال کریں۔ اکسیر جگر ملین ۵، جوارشِ انارین، جوارشِ آملہ، تریاق ۵۔

ضعف گردہ:

گردوں میں ٹھنڈک ہونے سے درد ہونے لگتا ہے دائیں گردہ میں درد جب مریض چلتا پھرتا ہے تو درد ٹھیک ہوجاتی ہے اور جب آرام کرتا ہے تو درد شروع ہوجاتی ہے۔ بعض مریضوں کے گردے میں پانی والی تھیلی بھی بن جاتی ہے جس کی وجہ سے مسلسل درد رہتی ہے۔

علاج کے لیے یہ ادویہ استعمال کریں:

ملین ۵، ملین ۲، اکسیر جگر۔ ہر کھانے کے بعد ایک ایک خوراک دیں ان شاء اللہ درد اور پانی والی تھیلی دونوں ٹھیک ہوجائے گی۔

سوزش گردہ:

جب غدی (صفراوی) تحریک زوروں پر ہو تو تب جگر میں بھی شدت ہوتی ہے اور گردوں میں بھی حرارت کی زیادتی ہوتی ہے یوں سمجھ لیں پیلا یرقان والی کیفیت ہوتی ہے۔ ضعف میں نبض ڈھیلی اور شدت میں نبض تنی ہوتی ہے۔ ایسی حالت میں مریض کو یہ ادویہ استعمال کرائیں۔

جگرین:

نسخہ:...... آملہ آدھا کلو، کاسنی پاؤ جڑ کاسنی پاؤ۔ تمام ادویہ کو پیس لیں۔

استعمال: ...... رات کو ایک چمچ چاول والا ایک کپ پانی میں بھگودیں اور صبح نہار منہ پی لیں۔ اس کے ساتھ ملین ا، ملین ۵، جوارشِ انارین، جوارشِ آملہ، معجون فلاسفہ، حسب ضرورت ساتھ ملا کر دے سکتے ہیں۔

استعمال: ...... یہ ادویہ استعمال کرنے سے زائد حرارت خارج ہوجاتی ہے جگر کی

SULEMANI.COM.PK

GSPT-SGOT بڑھی ہو تو وہ بھی ٹھیک ہوجاتی ہے جگر گردوں کا ورم سوزش کو دور کرتی ہے۔ پیشاب میں جلن سینہ میں جلن تیزابیت پیٹ میں جلن وغیرہ کو مفید ہے۔ ٹانگوں پر ورم آنا کو دور کرتا ہے۔ دل کا بڑھنا، جگر کا بڑھنا، گردوں کا سوجنا، گردوں کی حالت ڈائیلسز تک پہنچ جاتی ہے۔ ایسی حالت کو رکنے کے لیے یہ ادویہ بہت مفید اور فائدہ مند ثابت ہوتی ہیں۔

دماغ اعصاب میں تسکین:

جب غدی تحریک اپنے زور پر ہو تو دماغ کی طرف خون کا دباؤ بڑھ جاتا ہے اور دل کی طرف بھی اثر ہوتا ہے جب خون میں صفراوی رطوبت کی تراوش زیادہ ہو تو دماغ کے غدی پردوں میں تیزی کی وجہ سے سوزش پیدا ہوجاتی ہے جس سے اکثر سر میں درد بوجھل رہتا ہے آنکھوں کے آگے اندھیرا آنا، سر چکرانا، یہ ادویہ استعمال کریں:

خمیرہ گاؤ زبان، قرص کشتہ مرجان یا کشتہ مرجان اپنا تیار کرلیں۔ صبح نہار منہ دودھ ساتھ اور رات کو سونے سے پہلے اس کے ساتھ یہ ادویہ ملا کر دیں۔ ملین ا، ملین ۵، تریاق ۶۔

قلب میں تحلیل:

دل کی دھڑکن تیز ہونا، گھبراہٹ، چلنے پھرنے سے سانس پھولنا، دل کا بڑھنا، پٹھوں کی کمزوری، بلڈ پریشر، بعض مریضوں کی دل کی دھڑکن بہت بے قاعدہ رہتی ہے جس کو برقرار رکھنے کے لیے وہ اپٹونول ٹنورمن، لبریکس وغیرہ ادویہ استعمال کرتے رہتے ہیں۔ یہ کیفیت ایسی ہوتی ہے جیسے ہارٹ اٹیک کی آدمی سوچتا ہے کہ میرا آخری وقت آ گیا ہے ایک دم شور گل مچ جاتا ہے افراتفری میں ہسپتال لے جایا جاتا ہے جب تک ادویہ دی جاتی ہیں مریض کے دورے میں افاقہ ہونا شروع ہوجاتا ہے۔ جیسے ہی دواء دی جاتی ہے باقی تکلیف بھی رفع ہوجاتی ہے۔ یہ بیماری کسی ٹیسٹ میں نہیں آتی۔ اس کے لیے یہ ادویہ استعمال کی جائیں ملین ا۔ تریاق ۶، جوارشِ شاہی۔

جگرین صبح نہار، ملین ۲ کوئی بھی ہاضم ساتھ ملا کر دیں جوارشِ آملہ، جوارشِ املی فوری افاقہ ہونا شروع ہوجائے گا۔ ان شاء اللہ۔

سرعت انزال جریان و احتلام

اس مضمون پر دو چار صفحہ لکھنے کی ضرورت محسوس نہیں کرتا کیونکہ ہر طرف اسی کے چرچے ہیں صرف علاج کی طرف توجہ دوں گا سب سے پہلے تشخیص کی جائے مریض کون سی تحریک کون سی خلط کی کمی بیشی کی وجہ سے مرض میں مبتلا ہے پھر اس کے علاج کی طرف توجہ دی جائے۔ اس میں دو حالتیں دیکھی گئی ہیں:

(۱) صفراوی رطوبات کی کثرت اور ضعف۔ (۲) عضلاتی رطوبات کی کثرت اور ضعف۔

(۱) صفراوی رطوبت کی کثرت کی وجہ سے مریض کو بہت زیادہ جریان و احتلام ہوتا ہے۔ جریان اس لیے ہوتا ہے کہ اس کے دماغ میں اس قدر حساس ہو چکا ہوتا ہے ذرا سا کوئی بھی کسی بھی قسم کا گند دیکھا سنا یا پڑھا فوراً ہی عضو تناسل سے رطوبت رسنی شروع ہو جاتی ہے یا کسی ایسی جگہ گیا جہاں خواتین کی کثرت تھی ان کو دیکھ دیکھ کر بہتا رہا مریض کو چاہیے کہ ایسی جگہوں پر نہ جائے اور فلمیں نہ دیکھے لٹریچر نہ پڑھے نہ سنے پرہیز کرے۔

تشخیص:

اس مریض کی نبض کلائی کے درمیان میں تنی ہوئی رفتار میں تیز ہوگی اس کے جگر میں تحریک معدہ میں حرارت کی زیادتی سے مروڑ ہونا، پیشاب کا زرد آنا، بعض مریضوں کو پیشاب جلن کے ساتھ آتا ہے، پخانہ تھوڑا تھوڑا آنا، دائمی قبض پخانہ کرتے وقت زور لگانے سے بھی کچھ منی کے قطرے آتے ہیں۔ مکمل گفتگو کے بعد پھر ادویہ استعمال کرائی جائے۔

دافع جریان و احتلام ضعف مثانہ:

نسخہ: ......ثعلب مصری، دانہ الائچی خورد، تج، تالمکھانہ، بیخبند، تخم تمر ہندی بریاں،

طباشیر، مغز تخم نیلوفر، موچرس، پوست خام موسری، سوس اسپغول، بہمن سرخ، ہر ایک ۱۰ گرام لیں۔

ترکیب تیاری: ......ایک ناریل لیں اوپر سے اس طرح سے کاٹ لیں جیسے کسی برتن کا ڈھکن کھولنا ہو پھر تمام ادویہ باریک پیس کر اس میں بھر دیں ۲ تولہ شیر برگد ڈالیں اور سر بند کر کے گندم کے آٹے سے لیپ کردیں اور ایک ہانڈی لیں مٹی کی بنی ہوئی اس میں رکھ کر نیچے آگ لگادیں جب اوپر لگا آٹا سرخ ہوجائے پک جائے پھر نکال کر ٹھنڈا کرلیں اور آٹا دور کر کے ادویہ نکال لیں پھر ہاون میں کوٹیں پھر کشتہ قلعی، کشتہ صدف، کشتہ بیضہ مرغ ہر ایک ٦ ماشہ مصری کوزہ ایک پاؤ شامل کر کے سفوف بنائیں۔

مقدار خوراک:......ا ماشہ صبح شام کھانے سے پہلے دودھ کے ساتھ کھائیں۔

سفوفِ مغلظ:

نسخہ: ...... سنبھل موصلی ۲۵۰ گرام، اسگندھ ۲۵۰ گرام، بہمن سرخ ۲۵۰ گرام، بہمن سفید ۲۵۰ گرام، آردفرما ۲۵۰ گرام، سنگھاڑے ۲۵۰ گرام، مصری ۵۰۰ گرام، بہوپھلی ۵۰۰ گرام۔

ترکیب تیاری:......تمام ادویہ کو باریک پیس لیں۔

مقدار خوراک:......صبح شام کھانے سے پہلے چائے والی آدھی چمچ دودھ کے ساتھ۔

سفوفِ مغلظ:

نسخہ: ...... گوند ڈھاک ۲۰۰ گرام، گوند کیکر ۲۰۰ گرام، پھلی کیکر ۲۰۰ گرام، چھال کیکر ۲۰۰ گرام، موصلی سفید ۲۰۰ گرام، موصلی سیاہ ۲۰۰ گرام، موصلی سنبھل ۲۰۰ گرام، تالمکھانہ ۲۰۰ گرام، اندر جو شریں ۲۰۰ گرام، بہمن سرخ ۲۰۰ گرام، کوزہ مصری اکلو۔

ترکیب تیاری:......تمام ادویہ کو باریک پیس لیں۔

مقدار خوراک:......صبح شام کھانے سے پہلے چائے والی آدھی چمچ دودھ کے ساتھ۔

فوائد: ......اس کے مسلسل استعمال سے منی کے قوام کو گاڑھا کرتا ہے وقت خاص کو بڑھاتا ہے، شہوت کی کمزوری کو دور کرتا ہے۔ تولیدی جراثیم کی افزائش کو بڑھاتا ہے۔

SULEMANI.COM.PK

امساک پیدا کرتا ہے، کمر درد، لیکوریا کو بھی مفید ہے۔ اس کے ساتھ معجون آرد خرما، معجون مغلظ جواہر دار، معجون فلاسفہ بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

سفوفِ مغلظ طلائی:

نسخہ: ...... سنبھل موصلی ۱۲۵ گرام، شکر سفید ۱۲۵ گرام، ورق طلا (سونا) بڑے والے ۱۰ عدد۔

ترکیب تیاری: ...... ورق کے علاوہ باقی ادویہ باریک پیس لیں۔ بعد میں ورق طلاء ملا دیں۔ صبح نہار منہ چائے والا چمچ دودھ کے ساتھ کھائیں۔

غذا میں بکرے کے گردے قپورے کھائیں، دودھ دہی گائے بہ گا ہے استعمال کرتے رہیں اس کے ساتھ مناسب ادویہ ملا کر دے سکتے ہیں۔

حب برگد:

نسخہ: ...... داڑھی بوہڑ، داڑھی پیپل، بوہڑ کی گولیں، پیپل کی نمولیاں۔ تمام ہم وزن لیں۔

ترکیب تیاری: ...... ان تمام ادویہ کو پیس لیں۔

مقدار خوراک: ...... چائے والی آدھی چمچ یا Mg500 کے کیپسول بھر لیں۔

فوائد: ...... تولیدی جراثیم کو بڑھائے، سرعت انزال سے چھٹکارا پائیں، شہوت کو مضبوط کرے، منی کو گاڑھا کرتا ہے، کمر کو مضبوط کرتا ہے۔

نوٹ: ...... ہائی بلڈ پریشر کے مریض گردے قپورے نہ کھائیں۔

ضعف گردہ مثانہ ضعیف خصیہ ضعف اعصابی نظام کی وجہ سے ہونے والی نامردی کا ازالہ کرتا ہے۔ یہ مغلظات دونوں حالتوں میں استعمال کیے جا سکتے ہیں۔

جریان واحتلام وسرعت انزال:

ان کی دوسری حالت ضعف کی ہے۔ اس میں مریض کی نبض بلغمی نبض کی طرح ڈھیلی ہوتی ہے۔ ٹھنڈی غذا کھانے سے جریان احتلام ہوتا ہے اور گرم غذا کھانے سے بھی ہوتا

ہے۔ وقت خاص میں بھی طوالت نہیں ہوتی۔ اکثر ایسے لوگوں کے معدہ کی حالت بھی زار ہوتی ہے ان کے معدہ کا علاج بھی کریں پھر ان کے جنسی اعضاء کا بھی۔

ضعف احتلام:

نسخہ:...... بابچی ۲۰۰ گرام، چاروں گوند ۲۵۰ گرام۔ پوست ہلیلہ زرد ۱۵۰ گرام۔

ترکیب تیاری:...... تمام ادویہ کو باریک پیس لیں۔

مقدار خوراک و استعمال:...... ہر کھانے کے بعد چائے والی آدھی چمچ ساتھ ملین۲، ملین ۵ دیں۔ ایسی حالت میں دودھ دہی نہ دیں۔ ٹھنڈی و گرم اغذیہ کا پرہیز کرائیں۔ خشک غذا دیں مثلاً چنے بھنے، چنے کی دال، بیسن والی اشیاء، بیسن آٹا ملا کر روٹی کھائے۔

مقوی باہ:

نسخہ: ......سلاجیت ۵ تولہ، کچلہ مدبر ۵ تولہ، شنگرف ۲ تولہ، عاقرقرحا ۲ تولہ، زعفران ۱ تولہ۔

ترکیب تیاری: ......شنگرف اور زعفران کے علاوہ تمام ادویہ پیس لیں اور بعد شنگرف کو کھرل کریں۔ ۳ دن تک جب تک اس کی چمک ختم نہ ہوجائے پھر زعفران ملا کر کھرل کریں تاکہ زعفران شنگرف یک جان ہوکر باریک سفوف بن جائے۔

مقدار خوراک:......مسور کی طرح مسور برابر گولی بنائیں صبح شام ۱ گولی کھائیں۔

فوائد: ...... جریان و احتلام ضعف کی حالت کو دور کرتا ہے مقوی باہ پٹھوں کو طاقت دیتا ہے۔ وقت خاص کو بڑھاتا ہے۔ یہ ادویہ صفراوی بلغمی مریض کے لیے یکساں مفید ہے۔

نوٹ: ......ایسے مریض جن کا بلڈ پریشر خشک اغذیہ ادویہ کھانے سے بڑھتا ہو ایسے لوگوں کو نہ دیں۔

دیگر مجربات

اکسیر جریان:

تمام عوارض کے لیے مجرب:

نسخہ: ......موصلی سفید، ثعلب مصری، سبوس اسپغول، موچرس، کرکس، صمغ عربی، گوند کتیرا، تج، سمندر سوکھ، الائچی دانہ، تباشیر، شقاقل، مغز خیارین، برگد کی ڈاڑھیاں، خشک شدہ کشتہ قلعی کشتہ مرجان ہر ایک تولہ۔

بیخ بند، بہمن سرخ بہمن سفید، موصلی سنبھل، سنگھاڑہ تالمکھانہ، مغز بادام، مغز کدو، مغز تخم تربوزہ، گل بنفشہ ہر ایک ۲ تولہ۔

بوچھلی ۳ تولہ، مصری کوزہ ۵ تولہ۔

ترکیب تیاری:......تمام ادویہ کو باریک پیس کر سفوف بنائیں۔

مقدار خوراک:......صبح شام کھانے سے پہلے چائے والی آدھی چمچ دودھ کے ساتھ۔

فوائد: ......مغلظ منی، تولیدی جراثیم کی کمی کو دور کرے۔ اعصابی دماغی کمزوری کو دور کرے۔ ضعف گردہ و مثانہ کو دور کرے۔ وقت خاص کی طوالت بڑھائے۔ قلب کو تسکین دماغ کو محرک کرے۔

مجرب احتلام:

مصری کوزہ، تخم کونچ، تالمکھانہ ہم وزن سفوف بنائیں۔ صبح شام کھانے سے پہلے دودھ کے ساتھ کھائیں۔

SULEMANI.COM.PK

مجرب احتلام:

نسخہ:...... کشیز، تخم خشخاش،، شاہدانہ ہر ایک تولہ ۳۔

ترکیب تیاری:...... الائچی کلاں ہر ایک ۳ ماشہ سفوف بنائیں۔

مقدار خوراک: ...... ان تمام ادویہ نصف وزن میں چینی ملا کر چائے والی آدھی چمچ صبح شام کھانے سے پہلے بکری کے دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔

مجرب جریان و احتلام:

نسخہ:...... تخم کاہو ۵ تولہ، تخم خشخاش ۱۰ تولہ، کشیز خشک ا تولہ۔

ترکیب تیاری:...... سفوف بنا کر اس کے ہم وزن شکر ملالیں۔

مقدار خوراک:...... چائے والی چمچ رات کو دودھ سے کھائیں۔

فوائد: ...... دماغ کو تسکین دے۔ دماغی بے چینی کو ختم کرے۔ نیند لائے سکون آور ہے۔ خون کی حدت کو کم کرتا ہے۔ سرعت انزال دماغی کمزوری کی وجہ سے خون کی حرارت کی وجہ سے ہو دور کرتا ہے۔ جریان و احتلام کو مفید ہے۔

سفوفِ مغلظ:

نسخہ:...... سنگھاڑہ، تخم ریحان، لاجونتی، موصلی سفید، سنبھل موصلی، اسگند، بدھاری قند ہر ایک ۲۰۰ گرام۔

ترکیب تیاری:...... تمام ادویہ باریک پیس کر سفوف بنالیں۔

مقدار خوراک: ...... صبح شام کھانے سے پہلے چائے والی آدھی چمچ دودھ کے ساتھ کھائیں۔

سفوفِ مغلظ:

نسخہ:...... موصلی سفید، ثعلب مصری، ثعلب دانہ، ثعلب پنجہ، تخم ریحان، تخم کونچ، ہر ایک ۲۵۰ گرام۔

ترکیب تیاری:...... تمام ادویہ کو باریک پیس لیں۔

مقدار خوراک:...... صبح شام کھانے سے پہلے چائے والی آدھی چمچ دودھ کے ساتھ کھائیں۔

اکسیر۲:

نسخہ:...... دو حصہ کشتہ قلعی، کشتہ مرجان ایک حصہ۔

مقدار خوراک:...... ایک رتی دو رتی صبح شام کھانے سے پہلے حسب ضرورت معجون سفوف کے ساتھ دے سکتے ہیں۔

سفوفِ مغلظ:

نسخہ:...... بیخ بند، تالمکھانہ، سمندر سوکھ، تخم بالنگو، تخم ریحان، بیخ دانہ، گوند کیکر، ستاور، کوزہ مصری ہر ایک ۱۰۰ گرام۔

ترکیب تیاری:...... تمام ادویہ باریک پیس لیں۔

مقدار خوراک:...... چائے والی آدھی چمچ صبح شام کھانے سے پہلے دودھ کے ساتھ۔

فوائد: ......جنسی اعضاء کی سوزش ورم کو دور کرتا ہے۔ منی کو گاڑھا کرتا ہے۔ تولیدی جراثیم کو بڑھاتا ہے۔ وقت خاص میں بہتری پیدا کرتا ہے۔ خون کی حدت کو کم کرکے جریان آنے کو روکتا ہے۔

سفوفِ کیکر:

نسخہ:...... کیکر کے درخت کے تمام اجزاء لیں۔ بوپھلی، چھال، گوند، پھول مصری۔

ترکیب تیاری:...... ہم وزن تمام ادویہ کو باریک پیس لیں۔

مقدار خوراک:...... چائے والی آدھی چمچ صبح شام کھانے سے پہلے۔

فوائد:...... ضعف کی وجہ سے احتلام جریان، لیکوریا، کمر درد، مغلظ منی، وقت خاص میں اضافہ کرتا ہے۔

نظر کی کمزوری

کثرتِ مباشرت کثرتِ منی کا اخراج کسی بھی طرح سے ہو جسمانی تمام اعضاء کے لیے نقصان دہ ہے۔ یہ نقصان بڑھتی عمر کے ساتھ محسوس ہوتا ہے جس میں نظر کی کمزوری بھی شامل اور اگر آنکھوں کی روشنی کا نقصان لذت سے بڑھ کر ہرگز نہیں ہوسکتا کیونکہ یہی وہ راستہ ہے جس سے ہم لذت حاصل کرتے ہیں خاص طور پر بوڑھے عاشقوں کے لیے آنکھیں ہی اُن کو تسکین پہنچاتی ہیں جیسے اکثر سنا ہوگا کسی خوبصورت عورت کو دیکھ کر مرد حضرات کہتے ہیں آنکھیں ٹھنڈی کریں اور جب نظر ہی نہ آئے تو کیا کرے اس لذت سے بھی محروم ہو جائے گا بڑا مشہور محاورہ ہے آنکھیں گئی جہان گیا۔

تحفظ بصارت اطریفل:

نسخہ:...... پوست ہلیلہ زرد ۵ تولہ، پوست بہڑہ ۵ تولہ، آملہ خشک ۵ تولہ، دھنیا ۵ تولہ، گل سرخ ۵ تولہ، صحتر فارسی ۵ تولہ، بادیان ۳۵ تولہ، مغز بادام ۱۰ تول، تمام ہم وزن سے تین گنا شہد ڈال کر معجون بنائیں۔

ترکیب تیاری: ......تمام ادویہ کو باریک پیس لیں بعد میں تین گنا شہد ڈال کر مکس کر لیں معجون کی صورت بن جائے گی۔

مقدار خوراک: ......صبح و شام کھانے سے پہلے ایک چائے والا چمچ دودھ کے ساتھ اگر دودھ گائے کا ہو بہتر ہے۔

فوائد: ......دل کو طاقت دیتا ہے۔ دماغ کو محرک وقوی کرتا ہے۔ حافظہ کی حفاظت کرتا ہے۔ دماغ کی غدی بلغمی ٹشوز سے فاضل رطوبات کو جذب کرتا ہے۔ آنکھوں کے

SULEMANI.COM.PK

پیچھے جن شریانوں سے روشنی آتی ہے ان شریانوں میں فضلات کو جمنے نہیں دیتا۔ جس سے نظر (روشنی) بلاک ہونے کا خدشہ نہیں رہتا اگر آنکھوں کے پردے کمزور ہوان کی کمزوری کو دور کرتا ہے۔ حرام مغز کو قوت دے کر جنسی احساس کو برقرار رکھتا ہے۔ معدہ میں حرارت کو تسکین دیتا ہے پیچش مروڑ میں مفید ہے۔

دفاع کمزوری نظر قطور:

آنکھوں کے سامنے چیزیں اُڑتی دیکھائی دینا آنکھوں کے سامنے جالا محسوس ہونا، آنکھوں کے آگے اندھیرا آنا۔

قطور:

نسخہ:...... عرق گلاب، عرق بادیان ۷۵۰ گرام، رسوت ا تولہ، پوست ہلیلہ زرد ا تولہ۔

ترکیب تیاری: ...... عرق خود کشید کرلیں تمام ادویہ ثابت قرعہ انبق میں ڈال کر عرق کشید کرلیں۔

اگر عرق کشید نہیں سکتے تو ایک ایک بوتل دونوں عرقوں کی لیں اور رسوت اور پوست ہلیلہ زرد اس میں ۲۴ گھنٹوں کے لیے بھگودیں۔ اس کو ہلاتے رہیں رسوت حل ہوجائے گی اور پورے عرق میں گند سا محسوس ہوگا اس میں سے عرق کو صاف کرکے نکالنے کے لیے روئی کا بنڈل لیں اور موٹی سی رسّی کی طرح بتی بنائیں۔ اس کا ایک سرا عرق والے برتن میں ڈالیں اور ایک سرا دوسرے برتن میں جس میں عرق انڈلنا ہے اور عرق ایک برتن سے دوسرے برتن میں منتقل ہوجائے گا۔ کچھ دن بعد پھر بھی عرق کے نیچے اجزاء محسوس ہوں گے اوپر سے عرق ڈراپر میں ڈال کر استعمال کرتے رہیں۔ پوست ہلیلہ زرد اس میں سے نکال دیں اگر عرق کشید کریں تو بالکل صاف شفاف ہوگا۔

استعمال:...... ڈراپر میں ڈال کر صرف رات کو ایک قطرہ دائیں آنکھ میں اور ایک قطرہ بائیں آنکھ میں ڈالیں جب صبح اٹھیں گے تو صبح آنکھیں گدوں سے بھری ہوگی۔ زرد رنگ کا مواد چپکا ہوگا اور آنکھیں پانی سے دھو دھو کر آہستہ آہستہ کھولیں۔

SULEMANI.COM.PK

اسی طرح دوسرے دن ہوگا تیسرے دن بہ نسبت پہلے دن کے گدیں کم ہوں گی پھر چوتھے دن اگر گدیں نہ نکلیں تو ڈراپ ڈالنے بند کردیں، ورنہ آنکھیں سرخ ہوجائیں گی۔ اس کا مطلب ہے کہ آنکھوں کے ٹشوز اور پیچھے شریانوں میں جہاں تک یہ قطرے گئے وہاں تک صفائی ہوگئی ہے اور خون کا دورانیہ بحال ہوگیا ہے۔ جب خون کا دورانیہ بحال ہوجائے تو نظر کا کمزور ہونا ممکن نہیں کیونکہ خون جب عضو تک پہنچ جائے گا تو خوراک کی عدم دستیابی نہیں ہوگی اور نظر ان شاء اللہ کمزور نہیں ہوگی۔

PDF تیار کردہ حکیم ایم ارشد شاہین لاہور

عضلاتی (سوداوی) فارماکوپیا

معدہ کے سوداوی امراض:

(۱) پیٹ میں بکثرت گیس۔ (۲) یہ گیس خارج نہیں ہوتی تنگ کرتی ہے، آنتوں میں سدے ہونا۔ (۳) قبض کئی کئی دن پخانہ نہیں آتا (۴) پیٹ کا تنا رہنا۔

پرھیز: ...... گوشت مچھلی، گائے، فرائی انڈہ، کینو، مالٹا، اچار، لیموں، آلو گوبھی، کریلے، بینگن، چنے، چنے کی دال، بیسن والی اشیاء۔

غذائی علاج: ...... میتھی، ساگ، پالک، کھجور، آم، بادام، اخروٹ، چلغوزہ، مسور کی دال، گوشت مرغی وغیرہ۔ یخنی بنا کر پئیں۔

جنرل ٹانک:

نسخہ: ...... انجیر، کھجور، بادام، مغز اخروٹ، چلغوزہ، ہم وزن۔

ترکیب تیاری: ...... انجیر، کھجور کو کاٹ لیں۔ پھر مغزیات کو کوٹ لیں۔ بعد میں انجیر، کھجور ملا دیں پھر کوٹ لیں۔ دو حصہ شہد ڈال کر تیار کر لیں۔

مقدار خوراک: ...... چائے والی چمچ صبح، شام، نیم گرم دودھ کے ساتھ کھائیں۔

نسخہ: ...... انجیر پاؤ، کلونجی، پاؤ سرکہ انگوری ۳ بوتلیں، شہد ۳ پاؤ۔

ترکیب تیاری: ...... انجیر کلونجی کو اچھی طرح کوٹ لیں بعد میں سرکہ انگوری میں ملا دیں جب کہ سرکہ خشک ہو جائے بعد میں شہد ملا دیں۔

مقدار خوراک: ...... چائے والی آدھی چمچ شام کھانے کے بعد ہمراہ آب تازہ کے ساتھ دیں۔

SULEMANI.COM.PK

نوٹ:......تمام مزاجوں کے لیے مفید ہے سوادوی مریض کے لیے سرکہ کے بغیر دیں۔

رفع قبض اور ہاضمے کے لیے:

نسخہ:......روغن بادام، روغن زیتون، کسٹرائل، روغن سونف، شہد ہر ایک ۵ تولہ ست پودینہ تولہ۔

ترکیب تیاری: ......تمام روغن ملادیں بعد ست پودینہ ڈال کر دھوپ میں رکھیں حل ہوجائے گا۔

مقدار خوراک:......مریض کی شدت کے مطابق ویسے چائے والی آدھی چمچ دودھ میں ملا کر پئیں۔ جوارش جالینوس، جوارشِ کمونی بھی معدہ کے لیے بہترین ادویہ ہیں۔

ضعف جگر:

اس تحریک میں جگر کی حرارت بہت کم ہوتی ہے یعنی رطوبت صفراء کی پیدائش میں رکاوٹ ہوتی ہے جگر اپنے افعال میں ست ہوجاتا ہے مکمل طور پر کام نہیں کرپاتا حرارت کی بہت کمی ہوتی ہے۔ اس حالت میں ایسی ادویہ استعمال کرنی چاہیے جو رطوبت صفراء کو پیدا کرے۔ جیسے ملین ۴، اکسیر ۴، تریاق ۴، وغیرہ۔

ضعف گردہ:

جب حرارت صفراء کی کمی ہوگی تو خون میں بہت گاڑھاپن ریاح ہوگی جس سے خون کا وزن بھاری ہوجاتا ہے۔ خون میں موجود اجزاء کی کثافت بڑھ جاتی ہے جس کی وجہ سے گردے بھی صحیح طرح سے اپنا کام سرانجام نہیں دے پاتے۔ نتیجتاً جگر گردے سکڑنا شروع ہوجاتے ہیں گردوں میں حرارت کی کمی کو دور کیا جائے۔ صفراوی رطوبات کی تراوش کاعمل تیز کیا جائے تاکہ جگر گردے فعال ہوکر اپنا کام سرانجام دیں۔

ضعف جگر گردے معدہ:

ان سب کی علامات کو دور کرنے کے لیے مجربات۔

غدی مغلظ:

نسخہ:...... تخم پیاز، عقرقرحا، تخم شلغم تخم گاجر، تخم اونٹکن، فلفل دراز، مغز پستہ، مغز اخروٹ، مغز چلغوزہ، تمام ادویہ ہم وزن لیں۔

ترکیب تیاری:...... تمام ادویہ باریک پیس لیں۔

مقدار خوراک:...... چائے والی آدھی چمچ صبح شام کھانے سے پہلے۔

فوائد:...... جگر گردوں معدہ کی تیزابیت کو ختم کرے گا۔ جگر گردوں میں حرارتِ صفراء کے ساتھ تری پیدا کرے گا۔ گردوں کے فعل میں تیزی پیدا کرے گا۔ نامردی کو دور کرے گا۔ وقت خاص میں اضافہ کرتا ہے۔

مقوی باہ:

نسخہ:...... خولنجاں، خرالین، ہم وزن

ترکیب تیاری:...... دونوں ادویہ کو باری پیس لیں۔

مقدار خوراک: ...... Mg500-250 کیپسول یا چائے والی آدھی چمچ ہر کھانے کے بعد۔

فوائد:...... محرک عضلات مقوی باہ شہوت کو بڑھاتا ہے۔

حب اذراقی جدید:

نسخہ:...... سلاجیت ا تولہ، کچلہ مدبرا تولہ، عقرقرحا ا تولہ، شنگرف، زعفران ۶ ماشہ۔

ترکیب تیاری:...... شنگرف کو پہلے کھرل کریں جب چمک ختم ہوجائے تو باقی ادویہ ڈال کر یک جان کرلیں۔

مقدار خوراک:...... مسور سے مونگ کے دانہ برابر گولیاں بنائیں۔

فوائد:...... یہ دواء کیمیائی تحریک میں پھنسے مریض کو نکالتی ہے۔ سوداوی رطوبت کو پیدا کرتی ہے ساتھ خارج کرتی ہے اور صفراوی رطوبات کو پیدا کرتی ہے جگر گردوں میں گرمی پیدا کرتی ہے۔ ان کے ضعف کو ختم کرکے قوتِ باہ کو بحال کرتی ہے۔

SULEMANI.COM.PK

حب زعفران:

نسخہ:...... زعفران، جند بیدستر، ہیرا ہینگ جدوار، عود صلیب، عقرقرحا ہم وزن۔

ترکیب تیاری:...... تمام ادویہ کو پیس لیں بعد میں زعفران ڈال کر کھرل کریں۔ سفوف جب گرہ کی مانند ہو جائے تو مسور کے برابر گولیاں بنالیں۔

فوائد: ...... محرک عضلات مقوی باہ، معدہ کی ہر قسم کی درد کے لیے اکسیر، جگر گردوں کو حرارت دے کر فعال کرتا ہے۔ اس کی دو گولیاں طلاء استعمال کی جاتی ہیں دو گولی لعاب میں ملا کر لیپ کریں۔

ملین ۴:

نسخہ: ...... اجوائن دیسی ۵۰ گرام، رائی ۵۰ گرام، بابچی ۵۰ گرام گندھک آملہ سار ۱۰۰ گرام۔

ترکیب تیاری:...... سب ادویات باریک پیس لیں۔

مقدار خوراک:...... چائے والی آدھی چمچ۔

مسہل ۴:

مسہل کے معنی پخانہ لانے والی دواء جو بہ ضرورت مریض کو دی جاتی ہے تاکہ قبض رفع ہو۔ اسی نسخہ سے سفوف لیں۔ ۳۰۰ گرام، مغز جمال گوٹہ ا تولہ۔

ترکیب تیاری: ...... پہلے مغز جمال گوٹہ کو اچھی طرح کھرل کریں یہ تیل کی مانند ہو جائے گا پھر اس میں ملین ۴ کا سفوف ملا کر کھرل کریں مسہل تیار ہے۔

مقدار خوراک: MG250 والا کیپسول یا چائے والی چمچ کا چوتھائی حصہ ضرورت کے مطابق کمی و بیشی کر سکتے ہیں۔ عمومی خوراک 250 سے MG500 تک ہے اس سے زیادہ نقصان دہ ہے۔

نوٹ:...... مسہل اگر غلطی سے زیادہ کھالیا جائے تو دست لگ جائیں گے پیٹ میں

سخت مروڑ ہوں گے۔ ایسی صورت میں گوند کتھرا باریک پیس کر لسی کے ساتھ دیں یا جوارشِ انارین صفراوی مریض کو یہ مسہل نہ دیں۔

کجلی: اکسیر۴

نسخہ:...... پارہ ا تولہ، گندھک آملہ ساڑھے ۷ تولے

ترکیب تیاری: ...... پارہ اور گندھک کو اس قدر کھرل کریں کہ سرمہ کی طرح سیاہ ہوجائے اور پارہ کی چمک بالکل نہ رہے۔

مقدار خوراک:...... ا سے ۲ چاول ہمراہ آب تازہ۔

فوائد:...... ملین۴، مسہل۴، اکسیر۴، کجلی یہ ادویہ تمام سوداوی امراض میں دی جاسکتی ہیں۔ باضرورت مثلاً قبض، گیس، پیٹ کا تن جانا، خارش خشک چنبل، جگر گردوں میں سکیڑ، حرارت کی کمی، خون کا گاڑھا پن۔

نسخہ:...... کجلی ا تولہ، چینی ۱۰ تولہ۔

ترکیب تیاری:...... کھرل کریں بس تیار ہے۔

مقدار خوراک:...... ایک رتی نیم گرم دودھ کے ساتھ۔

فوائد:...... مقوی باہ، سرعت انزال عضلاتی کیفیت کو ختم کرتا ہے۔

حب نواز:

نسخہ:...... ا تولہ کجلی، مغز جمال گوٹہ ا گرام۔

ترکیب تیاری:...... کھرل کریں۔

مقدار خوراک: ...... مسور کی طرح مسور برابر گولی بنائیں۔ صبح شام ا گولی ہمراہ آب تازہ بوقت ضرورت طلاءً بھی دو گولی لگائی جاسکتی ہیں۔

معجون سلطان:

نسخہ: ...... سنگدانہ مرغ، ادرک، کائپھل، جائفل، فلفل دراز، دارچینی، الائچی کلاں، خولنجاں، اندر جو شریں، قرنفل، تج، ہالو، نمک خوردنی، ہر ایک تولہ زعفران تولہ۔

ترکیب تیاری: ......تمام ادویہ باریک پیس لیں۔ آخر میں زعفران کھرل میں پہلے ڈال کر کھرل کریں یہاں تک کہ زعفران گرد کی مانند سفوف بن جائے۔ بعد میں باقی ادویہ ملا دیں۔ تین حصہ شہد ڈال کر معجون بنا دیں۔ وقت خاص سے کچھ دیر پہلے اس کی گولی بنا کر زبان کے نیچے رکھیں۔ وقت خاص میں طوالت پیدا ہوگی۔

مقدار خوراک: ...... چائے والی آدھی چمچ صبح شام کھانے کے بعد۔

فوائد: ......محرک عضلات مقوی اعصاب محلل جگر غدد گیس، قبض، تیزابیت، جگر گردوں کی ٹھنڈک کو دور کرے۔ ان میں حرارت پیدا کر کے قوتِ باہ کو تحریک دے۔

سفوف مقوی باہ خاص:

نسخہ: ......خولنجان، بہمن سفید، عودصلیب، جدوار خطائی، جوز بوا، مغز بادام شیریں، مغز پستہ، عقرقرحا، مصطگی، شقاقل مصری، زنجبیل ہر ایک ۵۰ گرام۔

ترکیب تیاری: ...... مصطگی کے علاوہ تمام ادویہ باریک پیس لیں بعد میں مصطگی کھرل کر کے سفوف میں شامل کریں۔

مقدار خوراک: ...... چنے برابر گولی بنائیں صبح شام کھانے کے بعد ا گولی کھائیں۔

فوائد: ......محرک عضلات، مقوی اعصاب، مقوی جگر غدد۔ خشکی تیزابیت کو ختم کرے، عضو تناسل میں سختی پیدا کرے، رفع گیس، قبض۔

دماغ اعصاب کا فارکو پیا عضلاتی فارماکوپیا ہی سے دواء چن لیں۔ اس لیے تمام اعصابی (بلغمی) مزاج کے لوگوں میں جو علامت آئے گی۔ عضلاتی (سوداوی) ادویہ اغذیہ استعمال ہوگی۔ اس لیے اس کو لکھنے کی ضرورت محسوس نہیں ہوگی۔ مثلاً اکسیر ۲، اکسیر ۳، ملین ۲، ملین ۳ وغیرہ۔

عضو تناسل اور مفرد اعضاء

انسانی جسم مفرد اعضاء سے بنا ہوا ہے اس کی ترتیب کچھ اس طرح سے ہے۔ پہلے اعصاب پھر غدد پھر عضلات جب بھی جسم سے کوئی چیز ٹکراتی ہے یا رگڑ چوٹ لگتی ہے۔ پہلے اعصاب محسوس کرتے ہیں۔ اگر خوشبو بدبو جو بھی فضاء میں ہو اعصاب محسوس کرتے ہیں۔ پھر وہ عضلات کو حکم کرتے ہیں اس طرح کام کو سرانجام دیتے ہیں۔ مثلاً جب مرد عورت کو ہاتھ لگائے تو اعصاب عضلات کو خبر کریں گے اور عضلات متحرک ہو جائیں گے۔ اعصاب جسم میں حس اور رطوبت پیدا کرتے ہیں۔ عضلات جسم میں حرکات اور خشکی قائم رکھتے ہیں۔ غدود غشا جسم میں حرارت اور تحلیل کا عمل جاری رکھتے ہیں جو بوقت ضرورت نالیوں کے ذریعے خون کی صفائی یا تکمیل کرتے ہیں۔ یہی ترکیب و ترتیب اور بناوٹ عضو مخصوص (قضیب) کی ہے البتہ یہاں پر اعصاب کی کثرت عضلات میں نزاکت اور غدود میں لذت کی تیزی ہوتی ہے۔ یہاں پر عضلات کی بناوٹ اسی طرح سے ہوتی ہے کہ عضو کے دائیں بائیں اور اوپر نیچے کی طرف آپس میں ملے ہوتے ہیں اور ضرورت کے وقت پھیلتے اور سکڑتے ہیں۔ اس لیے کہ عضلات کی بناوٹ اسفنج نما ہوتی ہے۔ جب ان میں روح اور رطوبت بھرتی ہے تو وہ پھیل جاتے ہیں اور جسم تن جاتا ہے جب ان کا اخراج ہوتا ہے تو وہ سکڑ جاتے ہیں۔

یہ عضو جو جماع کے لیے موضوع ہے، تین حصوں میں منقسم ہے۔ جڑ، جسم اور سر اس کی جڑ چوڑی ہوتی ہے اور مضبوط شاخوں میں تقسیم ہو کر عانہ کی ہڈی کے ساتھ چسپاں ہوتی ہے۔ اس کے جسم میں تین ساختیں ہیں یا تین حصے ہوتے ہیں۔ دونوں پہلوؤں پر دو حصے ہیں جو

SULEMANI.COM.PK

جسم اجوف کہلاتے ہیں اور قضیب کے سرے سے تین چوتھائی حصہ تک ملے ہوئے ہیں اور پچھلی چوتھائی میں جدا ہوکر قضیب کی جڑ کی دو شاخیں بن جاتی ہے۔ ان دونوں جسم اجوف کے حصوں کے درمیان جسم اسفنجی واقع ہے۔ جس میں سے پیشاب کی نالی گزرتی ہے سرا جسے حشفہ کہتے ہیں۔ تمام جسم اسفنجی کا بنا ہوا ہے اس پر چھوٹے چھوٹے ابھار ہوتے ہیں اور یہ حصہ بہت ہی تیز حس ہے اور جب وہ عورت کے اندام نہانی سے مس کرتا ہے۔ اس میں ایک قسم کی کھجلاہٹ پیدا ہوتی ہے جسے لطف جماع سے تعبیر کرتے ہیں۔ پیشاب کی نالی کی اندرونی سطح بہت نازک اور حس دار ہے جب اس میں سے منی گزرتی ہے تو بوجہ غلیظ ہونے کے سطح کے پردہ سے بزور مس کرتی ہے اسے لذت انزال کہتے ہیں۔ یہ حس دار جھلی جو پیشاب کی نالی میں واقع ہے۔ سوراخ احلیل سے شروع ہوکر اندر کی طرف تمام اعضائے تناسل کو استر کرتی ہوئی خزانہ منی خصیتین اور نخاع تناسلی تک پہنچتی ہے۔ ایک بار پھر عضو تناسل کی شہوت پر عصبی نظام تحت نظر ڈالتے ہیں۔ چونکہ عضو مخصوص کا جسم کچھ اجوف اور کچھ اسفنج کی طرح خانہ دار ہے۔ جو اعصاب شرائین اور وریدوں کے ذریعے جو اس میں جال کی طرح پھیلے ہوئے ہیں پھیل اور سکڑ سکتا ہے جب ان ذرائع سے جو آگے بیان ہوں گے نخاع تناسلی کو تحریک ہوتی ہے تو خون کا دوران اس عضو کی طرف تیز ہو جاتا ہے جب رگیں پھیلتی اور خون سے پُر ہو جاتی ہیں تو جسم اسفنجی بھی پھیلتا ہے۔ اس وقت اس کے پھیلاؤ کو درست رکھنے کے لیے اس کے چاروں طرف کشش ہوتی ہے تاکہ عضو سیدھا رہے چنانچہ عضو کی پشت پر ایک مسام دار جھلی اسے اوپر کی طرف کھینچتی ہے نیچے ایک عصب تن جاتا ہے۔ دائیں بائیں دو عضلے کشیدہ ہوکر عضو کو تنا رکھتے ہیں اور عضو کی جڑ پر دباؤ ڈال کر خون کے واپس لے جانے والے وریدوں کو دبا دیتے ہیں جس سے خیزش دیر تک قائم رہتی ہے اور یہ سب کام ان اعصاب کا ہے جو عضو کی بافت میں موجود ہیں اور ان سب چھوٹے بڑے اعصاب کا مبداء یعنی جائے پیدائش کمر میں موجودہ وہ نخاع ہے جس کو ہم نخاع تناسلی یا مرکز تناسل کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ یہاں نظام عصبی کا نقشہ دیں دماغ سے کمر کی دمچی تک کا۔ دماغ سے نیچے کی طرف نخاع کا

سلسلہ شروع ہوتا ہے اور دمچی کی ہڈی پر ختم ہوتا ہے اس سلسلہ نخاع سے اعصاب کے اکتیس جوڑے نکلتے ہیں۔ جن میں سے آٹھ جوڑے گردن کے مقام پر ہیں۔ بارہ جوڑے پشت میں پانچ جوڑے کمر میں پانچ جوڑے نشست گاہ میں اور ایک جوڑہ دمچی کی ہڈی میں۔ ان میں ہمارا مقصود وہ اعصاب کے جوڑے ہیں جو کمر کے مقام پر واقع ہیں۔ وہ تعداد میں پانچ ہیں جو نمبر ۲۱ سے شروع ہو کر ۲۵ پر ختم ہوتے ہیں ان میں سے دوسرا اور تیسرا مہرہ یعنی نمبر ۲۲ اور ۲۳ خصوصاً قابل توجہ ہیں۔ جس نخاع سے یہ اعصاب نکلتے ہیں وہی نخاع مرکز تناسل ہے اس سے نکلنے والے اعصاب کی شاخیں کمر سرین پیڑو اور اعضائے تناسل کے عضلات اور جلد میں حس و حرکت پیدا کرتے ہیں۔

قوتِ باہ اور اعصاب

دل، دماغ، جگر تینوں کے توازن کا نام قوت ہے اگر ان افعال و پیدائش رطوبات میں کمی وبیشی پیدا ہوئے یعنی کسی ایک کثرت ہوجائے تو انسانی جسم میں کوئی بھی علامت پیدا ہوسکتی ہے قوتِ باہ میں ان کا کردار اہم ہے ان کی تندرستی توازن ہی قوت کا راز ہے۔

دل:

دل کا جیسا کہ گزشتہ صفحات میں دو فعل پڑھ چکے ہیں۔ اس کی تحریک کی وجہ سے اعصاب میں تحلیل پیدا ہوجاتی ہے جس کی وجہ سے مرد کا وقت خاص کم ہوجاتا ہے۔ یوں کہیے کہ سرعت انزال کا مریض بن جاتا ہے پھر شہوت کی کمزوری پیدا ہوجاتی ہے۔ آہستہ آہستہ نامردی کی طرف مائل ہونا شروع ہوجاتا ہے۔ حالانکہ سوداوی (عضلاتی) مریض کو کہا وسمجھا جاتا ہے کہ اس تحریک میں نامردی، وقت خاص کی کمی ہونا ناممکن ہے لیکن ایسا نہیں ہے عضلاتی مریض میں بھی سرعت انزال جیسا مرض پیدا ہوسکتا ہے۔

عضلاتی مریض میں علامات:

گیس، پیٹ میں تناؤ، پٹھوں میں کمزوری، کندھوں کا تھکا رہنا، پنڈلیوں ٹانگوں میں تھکاوٹ اور کمزوری ہونا۔ بعض لوگوں کو ٹھنڈی اور میٹھی غذا سے بلڈ پریشر لو احتلام ہوجائے گا۔ دودھ پینے، کھیر گنا کے رس وغیرہ سے کیونکہ ان غذاؤں سے جسمانی حرارت میں مزید کمی پیدا ہوتی ہے تو زیادہ کمزوری محسوس ہوتی ہے اس کے علاوہ تمام عضلاتی غذائیں کمزوری پیدا کرتی ہیں۔

نبض: ......نبض کلائی کے اوپر ہاتھ رکھتے ہی محسوس ہوگی نبض ریاح سے پُر موٹی

محسوس ہوگی۔ بعض لوگوں کا بلڈ پریشر سرعت انزال، احتلام کی علامات بھی ہوتی ہیں۔ ایسی صورتِ حال میں معدہ، جگر، گردے مثانہ میں حرارت کی کمی ہوتی ہے۔ اعصاب میں کمزوری پیدا ہوجاتی ہے۔ قوتِ ماسکہ کا کنٹرول کمزور پڑ جاتا ہے جب جماع کرتا ہے تو لذت کا احساس ہوتا ہے حشفہ کی حسدار گلٹیاں اور ابھار اس سے متاثر ہوتے ہیں تو بوجہ مشارکت اعصاب کے قنات واقعہ میں حرکت انقباض پیدا ہوتی ہے اور جب نالیاں سکیڑتی اور پھیلتی ہے تو اس کی حرکت سے خزانہ منی کے ماسکہ اعصاب کی بندش کھل جاتی ہے اور منی خزانہ منی سے نکل کر بقدر گنجائش ان نالیوں میں داخل ہوتی ہے اور دوسری حرکت سکیڑ پر منی اچھل کر سوراخ عضو تناسل میں آجاتی ہے۔ ان نالیوں کا نام قنات واقفہ اس لیے رکھا گیا ہے کہ یہ منی کو اچھال کر نکالتی ہے۔

جب دماغ اعصاب میں حرارت کی کمی کی وجہ سے تحلیل پیدا ہوگی تو اعصاب میں روکے رکھنے کی صلاحیت کمزور پڑجاتی ہے جس کی وجہ سے سرعت انزال کی کیفیت کا شکار ہوجاتا ہے ایسے میں ترش ٹھنڈی غذاؤں سے پرہیز کرائیں گرم و زود ہضم غذائیں استعمال کرائیں۔ بضرورت ادویہ استعمال کرائیں۔

معدہ کی علامات میں:

جوارش کمونی، جوارشِ جالینوس، ملین۴، اکسیر۴، قبض ہوتو روغن یا مسہل۴ عرقِ اجوائن دیسی۔

جگر کی عمومی علامات کے لیے بھی یہی ادویہ استعمال کرائیں۔

قوت باہ کے لیے:

اگر گردوں کی کمزوری سے ہوتو غدی مغلظ، معجون سلطان، حب زعفران، ملین۴ وغیرہ۔

قوت باہ کی عام کمزوری:

عضلاتی فارما کوپیا سے سفوف مغلظ، لبوب کبیر، حب نواز گولی کھائے بھی لگائے بھی

حب زعفران کھائے بھی لگائے بھی۔

اعصاب میں (تحلیل) کمزوری کو دور کرنے کے لیے:

نسخہ:...... بادام، اخروٹ، چلغوزہ، پستہ، تخم گزر، تخم اوٹنگن۔

ترکیب تیاری:......تمام ادویہ کا سفوف بنالیں۔

مقدار خوراک:......صبح شام کھانے سے پہلے چائے والی آدھی چمچ صبح شام کھانے سے پہلے۔ ساتھ مغلظ صبح شام کھانے کے بعد۔ معجون، سلطان، سفوف مقوی باہ خاص والا، کشتہ مرجان مغز بادام سے تیار شدہ ہو۔

نسخہ:...... کشتہ مرجان ا تولہ بادام پاؤ، دیسی گھی پاؤ۔

ترکیب تیاری:......شاخ مرجان درمیان میں بادام آدھے نیچے اوپر اور دیسی گھی اوپر سے ڈال دیں گل حکمت کرکے رکھیں بعد میں ۱۰ کلو اپلوں کی آگ پھر یہ عمل تین بار کریں۔ پہلی آگ کے بعد شاخ مرجان چن کر نکال لیں پھر کھرل کریں کھرل کے بعد ٹکی بنا کر اسی طرح دو بار اور آگ دیں بھی پھر شاخ مرجان تیار ہے۔

مقدار خوراک:......ایک سے ۴ چاول دیں۔

قرص حکیم عبد الرزاق سعید:

نسخہ:...... شنگرف ۱۰ گرام، کاپھل ۱۰ گرام، لونگ ۱۰ گرام، دارچینی ۱۰ گرام، تالمکھانہ ۱۰ گرام، موسری ۱۰ گرام، تک چکنی ۱۰ گرام، خراطین ۱۰ گرام، ورق نقرہ ایک کاپی، ورق طلاء ۴۰ عدد۔

ترکیب تیاری: ...... پہلے شنگرف کو اچھی طرح کھرل کریں پھر باقی ادویہ کا سفوف ملالیں۔ ورق نقرہ ورق طلاء آخر میں ملادیں۔

مقدار خوراک: ...... Mg250 والا کیپسول صبح شام کھانے کے بعد دودھ کے ساتھ۔

فوائد:......تمام اعصابی کمزوری کا فوراً اعصابی جوڑوں میں تحریک پیدا کرکے

SULEMANI.COM.PK

قوت بحال کر دے۔ ریڑھ کی درد، کمر درد پہلی خوراک میں ٹھیک ہوجاتی ہے جتنا مرضی زائی مرد ہو کمر جھکا کے چلتا ہو، سیدھا ہو جائے گا۔ ہاتھوں پاؤں کی انگلیاں سن رہتی ہو، اعصاب شل رہتے ہو ان شاء اللہ اس کی پہلی خوراکوں سے احساس پیدا ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ وقت خاص کو بڑھاتا ہے۔

عضو تناسل کا سکڑنا:

بعض مریضوں کا عضو تناسل کا سارا جسم سکیڑ کر صرف حشفہ باہر رہتا ہے اور باقی سکڑ جاتا ہے جیسے واٹر کولر کا دبانے والا بٹن ہوتا ہے بضرورت انتشار ہونے پر سارا عضو تناسل باہر نکل آتا ہے اور عام طور پر سکڑا رہتا ہے جیسے بچے کا عضو ہو۔

ٹکور:

ٹکور کے لیے نسخہ ملین ۴ والا ایک چمچ حسب ضرورت پانی میں ڈال کر گرم کر لیں اور نیم گرم پانی کی ٹکور کریں۔ چند دنوں کی ٹکور سے باہر نکل آئے گا۔ عضو تناسل کے پٹھوں کو مضبوط کرنے کے لیے چند طلاء درج ذیل ہیں:

نسخہ:...... عاقرقرحا، خولنجان، بیر بہوٹی ہر ایک تولہ۔

ترکیب تیاری:...... ان تینوں ادویہ کو نہایت باریک پیس لیں گرد کی مانند پھر ویزلین ملا کر اچھی طرح کھرل کریں گے یک جان ہو جائیں۔

مقدار خوراک:...... حشفہ اور نیچے کی سیون چھوڑ کر لگائیں رات کو لگائیں اور پلاسٹک کا شاپر لپیٹ کر سو جائیں صبح اٹھ کر نیم گرم پانی سے دھوئیں۔

فوائد:...... عضو تناسل کو سخت کرتا ہے پٹھوں و اعصاب کو مضبوط کرتا ہے۔ اعصاب میں دوران خون کی کمی کو دور کر کے ان احساس میں توازن پیدا کرتا ہے۔ عضلات کو تحریک دے کر پٹھوں کی کمزوری کو دور کرتا ہے۔

اعصاب میں (تسکین) کمزوری کو دور کرنے کے لیے:

غدی عضلاتی (گرمی خشکی) کی شدت کی وجہ سے دماغ میں سکون (تسکین) پیدا

ہوجاتی ہے اور اس کے ماتحت اعصاب کے فعل میں خلل پیدا ہوجاتا ہے جس سے مریض کسی محفل میں بیٹھا ہو پھر بھی محفل میں غیر حاضر سا رہتا ہے۔

مریض نسیان (بھولنے) کی بیماری میں مبتلا ہوجاتا ہے۔ حافظہ کمزور، نظر پر بھی اثر پڑتا ہے۔ مریض کو اچانک چکر آتے ہیں جس سے وہ گر کر بے ہوش ہوجاتا ہے۔ ۵۔۱۰ منٹ بعد ہوش میں آئے تو اسے معلوم نہیں ہوتا کیا ہورہا ہے چکر آیا اور گر گیا۔ خدانخواستہ دماغ میں رسولی بھی ہوسکتی ہے جس کے لیے C.T scan کروا کر تسلی کرلی جائے تاکہ شک و شبہ دور ہوجائے۔ اگر رسولی نہ ہو تو پھر مریض کا تحریک کے مطابق علاج کریں۔ مطب پر ایک بزرگ مریض آئے وہ پیدل چلتے چلتے اور سائیکل چلاتے چلاتے سوجاتے تھے اور بے ہوش ہوجاتے تھے۔ انہوں نے بتایا حکیم صاحب بہت علاج کروائے لیکن کوشش بے سود رہی۔ آپ کے پاس آیا ہوں، اس تحریک میں مرگی کے دورے بھی پڑتے ہیں۔ ایسے مریضوں کے اعصابی فعل میں ضعف اور خون کی کمی ہوجاتی ہے۔ خون کا سارا دباؤ جگر اور گردوں کی طرف ہوتا ہے جس کی وجہ سے اعصاب دماغ کو صحیح طور پر پیغام نہیں پہنچاتا دماغ سے خبر رساں اعصاب کا رابطہ ٹوٹ جاتا ہے جس کی وجہ سے مریض سرعت انزال ذکاوت حس، احتلام کے مرض میں مبتلا ہوجاتا ہے کیونکہ جب تک اعصاب کی گرفت عضلات و غدد پر نہیں ہوگی تب تک مریض سرعت انزال، انتشار کی کمی اگر انتشار ہے مگر انزال فوری ہوجائے گا اعصاب کی گرفت کو مضبوطی کرنے کے لیے عضلات و غدد کی اصلاح کرنی پڑے گی تب جاکے مریض کامل مرد بن جائے گا۔ بہت ہی کامل مرد ہو وہ تو بھی چند حالتوں میں وہ ناکام رہے گا۔ جیسے ایک آدمی کا وقت خاص ½ سے گھنٹہ ہو اور سننے والا کہے گا کہ جھوٹ بول رہا ہے اگر ایسا ہے تو چلو فلاں جگہ چلتے ہیں پتہ چل جائے گا وہ بندہ فلاں جگہ جائے۔ میں شرط سے کہتا ہوں وہ آدمی ناکام رہے گا پہلی بات تو یہ اُس کو شہوت نہیں آئے گی دوسری بات وقت خاص ½۱ گھنٹہ لگانے والا آدمی دو منٹ میں فارغ ہوجائے گا۔ ایسا کیوں ہوا؟

SULEMANI.COM.PK

طبیب حضرات نئے شادی شدہ جوڑے کو کیوں تاکید کرتے ہیں کمرے میں ماحول خوشگوار خوشبو دار پیدا کریں کیوں؟ اسی وجہ سے تاکید کرتے ہیں تاکہ آپ کے سکیول ریلیشن بہتر رہیں۔ یہی وجہ اُس کامل مرد کی جس جگہ وہ گیا وہ اس کی اپنی زوجہ نہ تھی۔ دوسری جگہ پرائی تھی ایسے ماحول میں دماغ اعصاب میں ہزاروں بدگمانیاں پیدا ہوتی ہیں، خوف طاری رہتا ہے، اعصاب کی قوت ماسکہ کمزور پڑجاتی ہے اور عضلات کی قوت بھی شل رہتی ہے، جب اعصاب ہی عضلات کو خبر نہیں کریں گے تو عضلات میں تناؤ کیسے پیدا کریں گے دماغ اعصاب ماحول کے تناؤ سے ہی باہر نہیں نکلتے جس کی وجہ سے آدمی کو نہ انتشار آتا ہے نہ ٹائم لگتا ہے فوری انزال ہوجاتا ہے۔

نروس سسٹم میں کافی تحلیل تسکین کا عمل شروع ہوجاتا ہے جس سے نروس سسٹم میں ضعف کی وجہ سے نہ انتشار آتا ہے نہ ہی ٹھہراؤ پیدا ہوتا ہے بلکہ بہاؤ شروع ہوجاتا ہے۔ خوف (نروس) زدہ ہونے سے تمام قوت معدوم ہوجاتی ہے۔ اگر آدمی کا مزاج غدی (صفراوی) ہے تو اعصاب میں تسکین اور قلب میں تحلیل کی وجہ سے انتشار نہیں آتا اور اعصاب میں تسکین کی وجہ سے قوتِ ماسکہ کمزور ہوجاتی ہے جس سے رکنے کا عمل نہیں ہو پاتا اور انزال ہوجاتا ہے اگر عضلاتی مریض ہو تو اس میں بھی اعصاب تحلیل میں ہوتی ہے۔ جگر و غدود میں تسکین ہوتی ہے یعنی جگر و غدد میں حرارت نہیں صفراوی رطوبتوں کی تراوش کم ہونے کی وجہ سے جتنی جسمانی حرارت کی ضرورت تھی وہ پوری نہیں ہوتی جس کی وجہ سے انتشار نہیں آتا اور اعصاب میں بھی تحلیل و حرارت کی کمی ہوتی ہے جس کی وجہ سے انزال ہوجاتا ہے۔ ایسے مریضوں کو پیشاب بھی بار بار آتا ہے اور رکنے (برداشت) کرنے کی بھی صلاحیت کم پڑجاتی ہے اکثر فوری پیشاب نہ کیا جائے تو پیشاب سے کپڑے بھی خراب ہوسکتے ہیں۔ یہ کمزوری گردوں، مثانہ میں عدم صفراء اور ضعف صفراء کی وجہ سے ہوجاتی ہے یعنی جب صفراء خون میں ایک عرصہ تک بڑھا رہے اور اس کی اصلاح نہ کی جائے تو یہ جگر میں کمزوری پیدا کردیتا ہے اور جگر حساس ہوجاتا ہے گرم ٹھنڈی دونوں قسم کی اغذیہ ادویہ کو برداشت کرنا

SULEMANI.COM.PK

ترک کر دیتا ہے جس کی وجہ سے کمزوریوں کو سمجھنا ذرا مشکل ہو جائے گا یہ ضعف عضلاتی ہے یا صفراوی۔ کیونکہ اکثر ضعف کی حالت کو ہم بلغمی مزاج تصور کرتے ہیں۔

ان تمام علامات کے لیے غدی فارکوپیا سے حسب ضرورت مغلظ اکسیر استعمال کرائیں۔

مزید درج ذیل نسخہ جات:

حسب ضرورت سم الفار کی ڈلی لیں۔ سم الفار کی ڈلی آک کے پودے کی جڑ میں سوراخ کر کے اُس کے اندر رکھ دیں اسی ڈلی کو تقریباً ۳ ماہ کے بعد نکال لیں۔ اس کو کھرل کریں باریک پیس کر اس میں آک کا دودھ ملا کر ٹکی بنا کر گل حکمت کر کے ۲ کلو اُپلوں کی آگ دیں پھر اس میں دواء نکال لیں۔

اگرام سم الفار لیں ۵۰ گرام پھٹکری میں کھرل کر لیں۔

مقدار خوراک:...... ایک رتی صبح کھانے کے بعد دودھ کے ساتھ۔

دوسرا طریقہ:

اس کو صرف کھرل کر لیں۔ اتنا کھرل کہ گرد کی مانند ہو جائے بعد میں مندرجہ بالا وزن کے مطابق بنالیں میں نے اس طریقہ کے مطابق استعمال کیا ہے۔

فوائد: ...... محرک عضلات مقوی اعصاب محلل جگر غدد ہے۔ صفراوی و بلغمی خراج کے لیے سوادوی مریض کے لیے مضر ہے۔

اکسیر ۲:

طباشیر، الائچی سبز دونوں ۴۵ گرام چینی ۹۰ گرام۔ ان کا باریک سفوف پیس لیں۔

سم الفارہ ۱۰ گرام لیں۔

پہلے اس کو خوب کھرل کریں نہایت باریک گرد کی مانند ہو جائے پھر اس ۱۰ گرام میں مندرجہ بالا سفوف میں سے ۹۰ گرام سفوف ملانا ہے ایک چمچ ڈال کر کھرل کریں پھر دوسرے دن دوسرا چمچ ڈال کر کھرل تقریباً ۱۵ دن تک کھرل کرتے رہیں۔ اس کا کل وزن ۱۰۰ گرام ہو جائے گا۔

اس ۱۰۰ گرام دواء کو کسی شیشی میں محفوظ کرلیں۔

اس شیشی پر لکھ لیں اکسیر ۲ نمبر ا تا کہ آپ کو یاد رہے اس میں سم الفار کی کتنی مقدار شامل ہے۔

ترکیب تیاری اکسیر ۲ نمبر ۲:

مندرجہ بالا سفوف میں سے سفوف بچا ۹۰ گرام اب اکسیر ۲ نمبر ا سے لیں ۱۰ گرام اور بقیہ سفوف میں سے ۷۰ گرام سفوف ملا کر دوبارہ کھرل کریں۔ تقریباً ۷ دن پھر اس دواء کو محفوظ کرلیں اس شیشی پر لکھ دیں اکسیر ۲ نمبر ۲ اس دواء کو استعمال میں لائیں۔

مقدار خوراک:......۲ سے ۴ چاول تک۔

فوائد: دمہ:

جس مریض کے سینے میں بلغم پتلی جھاگ دار ہو اور کھانسی بار بار آتی ہو گلے میں خراش کانٹا سا چبھتا ہو۔ اس دواء کے استعمال سے یہ پتلی بلغم گاڑھی ہوکر خارج ہونے لگتی ہے۔ اگر دمہ خشک ہو بلغم وتھوک کی خارج نہ ہوتی ہو پھر یہ دواء استعمال نہیں ہوگی بلکہ تریاق ۶ تریاق ۵، شربت صدوری، ملین ۶ وغیرہ ہوگی۔ سفوفِ مغلظ اعصابی جو رطوبات کو پیدا کرے جسم میں نرمی پیدا کرے خشکی کو توڑے۔ اگر صرف کھانسی کا دورہ پڑتا ہو جیسے بعض لوگوں کو صبح اٹھنے کے بعد کھانسی شروع ہوجاتی ہے اور ا گھنٹہ ½ا گھنٹہ تک رہتی ہے ایسے دوروں والی کھانسی کے لیے ملین ۶، تریاق ۶ شربت صدوری وغیرہ دیں۔ ان شاء اللہ چند دنوں کے استعمال سے ٹھیک ہوجائے گی۔

یہ مقوی باہ صفراوی اور اعصابی بھی ہے اس کو خمیرہ گاؤ زبان میں ملا کر بھی استعمال کرسکتے ہیں۔

حب ممسک پاور پلس:

نسخہ: ...... برگِ بھنگ تازہ ۵۰ گرام، ماکنگنی ۵۰ گرام، عاقر قرحا ۵۰ گرام، خراطین ۵۰ گرام، تالمکھانہ ۵۰ گرام۔

ترکیب تیاری: ...... برگِ بھنگ تازہ لے کر خشک کریں پھر برگِ بھنگ کے ساتھ تمام ادویہ ملا کر ادویہ کو باریک پیس لیں۔

مقدار خوراک: ...... 500MG صبح شام کھانے کے بعد دیں۔ کیپسول یا گولی بنالیں۔ اس کے ساتھ قرصِ حکیم عبد الرزاق سعید والا ساتھ دیں تو رزلٹ فوری لیں۔ ایک ایک خوراک صبح شام دودھ کے ساتھ دیں جو شخص مباشرت کے قابل نہ ہو وہ بھی رات کو لذت کے طویل مزے لے گا۔

جن لوگوں کو اعصابی کمزوری ہو جن لوگوں کو عضلاتی کمزوری ہو دونوں کو رفع کر کے جنسی جذبات کی افزائش کر کے دل دماغ میں خواہش پیدا کرتا ہے۔ جن مرد حضرات میں خواہش معدوم ہو کر رہ جاتی ہے وہ بھی ایک ایک خوراک کے بعد مباشرت کے لیے تیار ہو جاتے ہیں۔ کمر درد کو فوری طور پر دور کرتا ہے۔ یہ دواء اعصاب کی پوری جین کو ایکٹو کرتی ہے۔

اعصاب میں تسکین و تحلیل کو ختم کر کے عضلات و اعصاب میں قوت پیدا کرتے ہیں جس سے مباشرت صحیح طور پر انجام پا جائے جگر میں تسکین و تحلیل پیدا کر کے وقت خاص کو طویل کرتا ہے آپ کی بیوی خود کہے گی کس حکیم سے دواء کھائی ہے۔

اکسیر شنگرف:

نسخہ: ...... شنگرف ۱ تولہ، چاندی برادہ ۱ تولہ، کشتہ ابرک سفید ۱۰ تولہ، خولنجان، فلفل گرد، فلفل دراز ہر ایک ۶ ماشہ۔

ترکیب تیاری: ...... شنگرف کی ڈلی لیں چاندی کا برادہ سے مطلب پتھور لیں چاندی کو زردی بیضہ مرغ میں ملا کر شنگرف کی ڈلی پر لیپ کر دیں۔ اسی طرح کشتہ ابرک سفید لیں۔ بیضہ مرغ میں ملا کر لیپ کر دیں پھر تینوں ادویہ کو باریک پیس لیں مانند گرد کے اس کو بھی بیضہ زردی مرغ دیسی انڈوں کی زردی ہو اس میں ملا کر لیپ کریں۔ تینوں لیپ کے بعد اس کو خشک ہونے دیں جب خشک ہو جائے تو مٹی کی ہانڈی لیں جو اندر سے روغنی ہو اس میں یہ ڈلی رکھ دیں اور اس کا منہ مٹی و کپڑے سے لیپ کر کے بند کر دیں۔ ۱۰ کلو

پاتھیاں لیں اُس میں رکھ کر آگ دیں بعد میں آگ ٹھنڈی ہونے پر دواء نکال کر کھرل کریں اس کو نہایت لطیف کرنے کے بعد ایک شیشی میں محفوظ کر لیں۔

مقدار خوراک: ......۲ سے ۴ چاول مکھن ملائی میں ملا کر دیں یا دو رتی والے کیپسول میں خوراک بند کر کے دودھ ملائی کے ساتھ کھالیں۔

فوائد: ...... جو شخص عورت کے قابل نہ ہو قابل ہو جائے گا۔ وقت خاص کو بڑھاتا ہے۔ دل، دماغ اعصاب، جگر کو مقوی ہے قوتِ باہ کو طاقت دیتا ہے۔ جسمانی کمزوری کو دور کرتا ہے۔ نامرد شخص کے لیے آبِ حیات سرعت انزال کے مریض کے لیے نایاب تحفہ ہے عیاش حضرات کے لیے قدرتی وگرہ کو برا ہے قدرتی امساک پیدا کرتا ہے۔

مقوی باہ:

نسخہ: ......ریٹھہ ۳۵ گرام، آملے خشک ۳۵ گرام، سلاجیت ۱۲ گرام، خولنجان ۱۲ گرام، شنگرف ۱۲ گرام۔

ترکیب تیاری: ...... پہلے شنگرف کو خوب کھرل کریں یہاں تک کہ اس کی چمک ختم ہو جائے بعد میں باقی ادویہ کا سفوف بنا کر رکھیں یہ سوف ایک ایک چمچ کر کے ڈالیں اور کھرل کریں بعد میں منقہ کو گرم پانی میں ڈالیں جب یہ نرم پڑ جائے تو اس کے بیج نکال کر اس میں کھرل کریں اس میں اتنے منقہ ڈال کر کھرل کریں جس سے گولی بنائی جا سکے۔

مقدار خوراک: ...... چنے برابر گولیاں بنائیں صبح شام کھانے کے بعد دودھ کے ساتھ دیں۔

فوائد: ......دل کی دھڑکن تیز، گھبراہٹ ہونا، سانس پھولنا، مذی و ودی، یا منی کے قطرے آنا کو روکتا ہے محرک باہ مقوی اعصاب محلل غدد ہے۔

امساکی:

نسخہ: ......زعفران ۳ ماشہ، بوہڑ کا دودھ ۵ تولہ، چھوہارے ۷ تولہ، افیون ۱ تولہ۔

ترکیب تیاری: ...... چھوہارے کوٹ کر سفوف بنالیں، زعفران کو پہلے کھرل کر

لیں باریک پینے کے بعد افیون 1 تولہ کھرل کریں۔ بعد میں تھوڑے تھوڑے چھوہارے کا سفوف ملا کر کھرل کرتے جائیں اور جب مکمل سارا سفوف ڈال لیں تو پھر تھوڑا تھوڑا بوہڑ کا دودھ ملا کر کھرل کریں جب سارا دودھ ڈال لیں تو کھرل کرتے رہیں یہاں تک کہ دودھ بھی خشک ہو جائے گا۔

مقدار خوراک: ......دیسی چنے برابر گولی بنائیں وقت خاص سے ۲ گھنٹہ پہلے کھلائیں یا کھائیں دودھ کے ساتھ۔

امساکی:

نسخہ: ......قرص حکیم عبدالرزاق سعید میں سے ا تولہ سفوف لیں اس میں ۳ ماشہ افیون ملا لیں۔

مقدار خوراک:...... چنے برابر گولی بنائیں دودھ کے ساتھ صبح شام کھانے کے بعد وقت خاص سے ایک گھنٹہ پہلے۔

امساکی:

نسخہ:......حب ازراقی جدید کے نسخہ میں ا تولہ افیون ملا کر کھرل کریں۔

مقدار خوراک: ......مونگ کے دانہ برابر گولیاں بنائیں ۲ گولی وقت خاص سے پہلے دودھ کے ساتھ کھائیں۔

مقوی وممسک باہ:

نسخہ:......عقرقرحا ۵ تولہ، خراطین ۵ تولہ، کشتہ فولاد ا تولہ، قلعی ا تولہ۔

ترکیب تیاری:...... پہلے عقرقرحا، خراطین کا سفوف بنالیں بعد میں کشتہ جات ملا دیں بس تیار ہے۔

مقدار خوراک: ...... چنے برابر گولیاں بنائیں ایک گولی صبح شام کھانے کے بعد کھائیں۔

فوائد:......محرک یا مقوی باہ وممسک خون کی حدت کو اعتدال پر رکھتا ہے منی میں

SULEMANI.COM.PK

ٹھہراؤ پیدا کرتا ہے۔ عضلات کو طاقت دیتا ہے۔ خون کی کمی کو پورا کرتا ہے مذی وودی کو آنے سے روکتا ہے۔

طلاء نمبر ا:

نسخہ:...... عاقرقرحا، دارچینی، لونگ، جائفل جلوتری، پیلا مول ہر ایک تولہ۔

ترکیب تیاری:......تلوں کا تیل پاؤ لیں۔ ان تمام کو موٹا موٹا کوٹ لیں اور تلوں کے تیل میں ڈبو دیں۔ ۳ دن تک تیل میں رہنے دیں چوتھے دن تیل میں ایک گلاس پانی ڈال دیں اس کو چولہے کی ہلکی آنچ پر پکائیں اور جب پانی جل جائے اور تیل کے جلنے کی بو آنے لگے تو چولہا بند کر دیں تیل کو ٹھنڈا ہونے پر شیشی میں محفوظ کر لیں۔

طریقہ استعمال: ......اس کو عضو تناسل کے حشفہ کو چھوڑ کر اوپر والے حصہ اور دونوں سائیڈوں پر لگائیں نیچے والے حصہ پر نہ لگائیں۔

فوائد: ...... یہ عضو تناسل کو سخت کرے گا اس کے پٹھوں کی کمزوری کو دور کرے گا۔ اس میں طاقت پیدا کرے گا۔

طلا نمبر ۲:

نسخہ:......سم الفار ا تولہ، دیسی انڈوں کی زردی ۱۵ عدد کے ساتھ کھرل کر کے رکھ دیں پھر دونوں کو روغن لونگ ۲ تولہ میں ملا لیں۔ گولیاں بقدر نخود بنا لیں اور پتال جنتر کے ذریعہ تیل نکال کر شیشی میں رکھ دیں ایک ہفتہ کے بعد اوپر کا صاف تیل علیحدہ کر کے اس میں مشک خالص ایک ماشہ حل کر لیں اور دو تین بوند حلوا، مٹھائی میں ڈال کر کھائیں۔

اور جو روغن نیچے والا بچا ہے اس میں جند بید ستر ایک ماشہ کھرل کر کے عضو تناسل پر لگانے کے لیے محفوظ کر لیں۔

ترکیب تیاری: ...... پہلے سم الفار کو کھرل کریں گرد کی مانند ہو جائے پھر انڈوں کو ابالیں اور اس میں سے زردیاں نکال لیں سم الفار میں کھرل کریں پھر جب زردیاں اور سم الفار اچھی طرح کھرل ہو جائے تو روغن لونگ ملا لیں گولیاں بنائیں اور پتال جنتر کے

ذریعے تیل نکال لیں۔ اس میں سے آدھا تیل علیحدہ کر کے جنید بیدستر تیل کے وزن کے مطابق ملا لیں اور طلاء استعمال کے لیے محفوظ کر لیں۔ کھانے کے لیے بغیر جند بیدستر والا تیل اور لگانے کے لیے جند بیدستر والا تیل دونوں طریقہ تیاری درج میں جیسے چاہیں بنالیں۔

طلاء خاص:

نسخہ: ...... زعفران، قرنفل، عرقاقرحا، جائفل، جلوتری، بیر بہوٹی ہر ایک ا تولہ بلادر آدھا تولہ، بیخ کیز سفید، سم الفار ہر ایک ۲ تولہ، دارچینی، ہرتال، مغز تخم ارنڈ ہر ایک ۴ تولہ، حرمل، تخم دہتورہ، مغز پستہ ہر ایک ۵ تولہ، کنجد سیاہ ۷ تولہ۔

ترکیب تیاری: ...... پہلے سم الفار کو کھرل کریں پھر ہڑتال کو کھرل کریں یہاں تک کہ اس کی کیفیت مانند گرد کے ہو جائے سم الفار ہڑتال دونوں یک جان ہو جائیں۔ پھر زعفران کھرل کریں، پھر بیر بہوٹی کھرل کریں۔ پھر بقیہ ادویہ کا سفوف شامل کر دیں چوہارے کی طرح یا بیر کی طرح گولیاں بنالیں اور پتال جنتر کے ذریعے تیل نکالیں یہ روغن روزانہ پانچ دس منٹ تک مالش کر کے برگ پان باندھیں ایک سلائی اس میں ڈال کر دودھ میں پھیر کر پئیں ایک ہفتہ استعمال کرنے سے بے حد قوت پیدا کرتا ہے۔

عضو تناسل گاؤ کا کشتہ:

نر گائے کا عضو تناسل ۴، ۵ لیں اور دھوپ میں رکھیں اس طرح سے رکھیں نیچے کسی چیز سے نہ چپٹے ہر طرف سے برابر سکھائیں اور جب خشک ہو جائے گا تو یہ مانند لوہے کہ سخت ہو جائے گا اس کو گرینڈر میں سفوف بنالیں پھر انڈہ دیسی لیں اس کیز ردی نکال کر پھر سفیدی میں بھر دیں انڈے کو نوک کی طرف سے توڑیں اور زردی نکال کر سفوف بھر دیں پھر گل حکمت کر کے ۲ کلو کی آگ دیں انڈہ پھٹ جائے گا اور بریاں نکال لیں انڈے کے چھلکے علیحدہ کر لیں جو سفوف ہوگا بریاں کی طرح ملے گا جب اس کو آگ دیں گے تو یہ ہانڈی کے اندر انڈہ پھٹ جائے گا بم کی طرح چھلکے علیحدہ ہوں گے دوا علیحدہ ہوگی۔

مقدار خوراک: ...... ایک سے دو رتی دودھ کے ساتھ دیں عضو تناسل گاؤ کو جمع

کرنے کا بہترین طریقہ عید الاضحیٰ ہے سال بھر کے لیے دواء تیار کر لیں۔

فوائد: ...... عضو تناسل کو سخت کرتا ہے نامرد حضرات کے لیے بہترین دوا ہے تیزابیت سے ہونے والا بلڈ پریشر کے مریض کو نہ دیں۔ غدی اور اعصابی مریض کے لیے بہترین دواء ہے۔

طلا کے تیل نکالنے کے لیے پتال جنتر اس طرح سے بنائیں۔

شیشے کی بوتل لیں اس میں تیل نکالنے والی دواء چھوہارے کی طرح گولی بنا کر ڈال کر بھر دیں اس شیشے کی بوتل کے منہ کے اوپر اس طرح سے کارک بنائیں کہ تیل چھن چھن کر نکلتا رہے بوتل کے منہ کے آگے بانس کا جھاڑو یا باریک تانبے کی تاریں لیں اور اس کے منہ کے آگے پھنسا ٹھونس دیں پھر ایک گھڑا لیں اس کے پیندے میں سوراخ کر لیں بوتل کے منہ کے مطابق کے صرف بوتل کا منہ نکل آئے اور بقیہ حصہ گھڑے میں رہے اور باقی گھڑا میں بوتل کے اردگرد ریت بھر دیں پھر نیچے جام اچار کی طرح لمبی بوتل کھلے منہ والی رکھیں جو روغن والی بوتل کا منہ گھڑے سے نقلا ہوا ہے اس کے ساتھ ملا کے رکھ دیں تاکہ روغن کے ساتھ نکلنے والا بھاپ بھی ضائع نہ ہو زمین میں اتنا گڑھا نکالو جتنی جام اچار کی شیشی ہے اس کے اوپر گھڑا رکھیں اس کے اوپر پاتھیوں کو جوڑ دیں آگ لگا دیں۔

ہمارے قابل احترام استاد حاجی انیس صاحب ایک نہایت شریف النفس انسان ہیں ان کو سنیاسی ٹائپ ادویہ بنانے کا بہت تجربہ اور شوق رکھتے ہیں اللہ ان کی عمر دراز کرے وہ اس طرح سے طلاء روغن کشید کرتے ہیں نہ آگ دھواں نہ زیادہ مشقت صرف تھوڑا مہنگا پڑتا ہے۔ الیکٹرک ہیٹر سے روغن کشید کرتے ہیں۔

ایک لوہے کا پائپ لیں وہ پائپ دونوں طرف سے کھلے منہ کا ہوگا ایک طرف سے اس کا منہ بند کر کے بوتل کے حساب سے سوراخ نکال لیں جس سوراخ سے صرف بوتل کا منہ نکل آئے اور باقی بقیہ بوتل پائپ کے اندر رہے پائپ کے جس حصہ کو بند کر کے سوراخ نکالا ہے اسی طرف تین ٹانگیں لگوائیں تقریباً ۱۰ انچ کی تاکہ نیچے جام اچار والی بوتل رکھی جا

SULEMANI.COM.PK

سکے پھر پائپ کے اوپر ۱۰۰۰ واٹ والے دو الیمنٹ لگائیں فٹ بولٹ سے ٹائیٹ کریں اس کے نیچے بوتل رکھ کر تاریں لگا کر خود دور ہو جائیں جہاں یہ روغن کشید ہو رہا ہو وہاں بچے نہ ہو پھر اس ہیٹر کو ایک گھنٹہ چلا کر تاریں نکال دیں اس کے اندر والی ریت گرم ہو جائے جب تک گرم رہے گی روغن گرتا رہے گا اور ٹھنڈی ہو جائے گی تو روغن بند ہو جائے گا نہ پاتھیاں جلاؤ نہ آگ نہ دھواں نہ گڑھا نکالو بہتر طریقہ الیکٹر ہیٹر بناؤ اور حاجی انیس صاحب بند روڈ والے ان کی تکنیک اور ان کے لیے دعا گو رہو۔

عضو تناسل کو موٹا اور لمبا کرنے کے لیے:

اگر مرد کا عضو تناسل اس قدر چھوٹا ہے کہ وہ عورت کے فم رحم تک نہیں پہنچ سکتا تو مباشرت سے عورت کو کسی قسم کی لذت محسوس نہ ہوگی اور نہ ہی ایسے جماع سے انعقاد نطفہ کی امید کی جا سکتی ہے پس ایسی حالت میں اس قسم کے ادویہ کی ضرورت ہے جو بالخاصہ عضو تناسل کو دراز کر سکیں اطباء کا یہ قاعدہ مسلم ہے کہ عضو کی درازی سن نمو میں ۲۵ سال تک اور ۳۰ سال تک بھی ممکن ہے اور اس کے بعد مشکل پس مطولات کا استعمال اسی عمر مین ہی مفید ہو سکنے کی امید ہے اور بعد ازاں فضول ہے عضو تناسل مردانہ کی درازی کم از کم پانچ انگل ضروری خیال کی گئی ہے اگر اس سے کم ہو تو وہ فم رحم زنانہ تک نہیں پہنچ سکتا اس کے علاوہ جس طرح مردوں میں عضو کی لمبائی مختلف ہوتی ہے اس طرح عورتوں کے اندام نہانی کی گہرائی بھی کم وبیش ہے حاصل یہ کہ اگر اندامِ نہانی کا عمق کم ہے تو وہاں تک عضو مردانہ باآسانی پہنچ سکتا ہے لیکن بعض عورتوں میں اگر گہرائی زیادہ ہو تو بعض مرد بسبب کوتاہی عضو ان کے موافق نہیں ہو سکتے اس کی شناخت عورت کے احساس پر ہے اگر عضو مردانہ کا سرا فم رحم کو مساس نہیں کرتا تو اس وقت درازی کے تدابیر کرنے لازمی ہے۔

عضو کو کھردرے کپڑے سے مالش کریں تاکہ اس کی جلد پر سرخی نمودار ہو تب اس پر مطولات لگا دیں تاکہ خون میں جذب ہو کر اس کے عضلات کو پھیلا دیں۔ صبح گرم پانی سے دھو ڈالیں۔

طلاء:

نسخہ:......خولنجاں، خراطین، بالچھڑ ہم وزن لیں۔ اس کو باریک سفوف کرلیں ایسے ہو جیسے گرد بالکل ملائم ہو پھر اس کو ویزلین میں کھرل کریں۔

دوسرا طریقہ:

ان ادویہ کو ثابت لیں ہر ایک تولہ موٹا موٹا کوٹ کر تلوں کا تیل لیں ۱۲۵ گرام ایک بوتل میں ڈال دیں اور ایک ہفتہ تک اس میں رہنے دیں اور ایک ہفتہ کہ بعد ایک دو کپ پانی ڈال کر پکائیں پانی جل جائے اور تیل جلنے کی بو آئے تو چولہا سے اتار لیں چھان کر روغن محفوظ کرلیں۔

عضو تناسل کے اوپر اور سائیڈوں پر لگائیں حشفہ اور نیچے والا حصہ چھوڑ کر لگائیں۔

طلاء:

کرم گتی (بوکتے) جو گھاس پھوس درختوں کے اوپر نیچے رینگتے ہوئے نظر آئیں جن کو کچلنے پر سبز سا مودا بہتا ہے ۱۲ عدد لیں جونک ۱ تولہ، خراطین ۱ تولہ، مکوڑے قبرستان والے ۱ تولہ ان تمام کو تلوں کے تیل ۱۲۵ گرام میں ڈال دیں اور ۲۴ گھنٹے رہنے دیں پھر چولہے کی ہلکی آنچ پر رکھ دیں ان تمام کو جلا دیں۔ پھر چھان لیں اور تیل محفوظ کرلیں۔

عضو تناسل کی پشت اور کناروں پر لگائیں اور مسلسل ۱ ماہ میں تقریباً انچ کے قریب لمبائی بمعہ موٹائی میں اضافہ ہوگا۔ اگر تیل تلوں کی بجائے زیتون ہو تو زیادہ بہتر ہے ورنہ تلوں کا بھی ٹھیک ہے۔ کچھ لوگوں کا عضو تناسل نہ موٹا ہوگا نہ لمبا ہوگا۔

عضلاتی (سوداوی) مریض کا عضو تناسل نہ موٹا ہو اور نہ لمبا ہوگا اگر موٹا ہو بھی جائے تو لمبا نہیں ہوگا ایسے مریض کو پہلے صفراوی ادویہ دیں تاکہ خون میں سے گاڑھا پن ختم ہو اور خون کی کوالٹی بہتر ہو جائے پھر یہ طلاء فائدہ کریں۔ کیونکہ خون نے ہی تو افزائش کرنی ہے اگر خون کی کوالٹی بہتر نہیں ہوگی تو دواء کیسے اثر کرے گی اس لیے پہلے سوداوی رطوبات کا علاج کیا جائے بعد میں اسے طلاء استعمال کرائیں بہتر تو یہ ہے جو طلاء عضلاتی فارما کوپیا

SULEMANI.COM.PK

میں لکھیں ہے وہ ہی لگائیں۔ حب نواز، حب زعفران لگائیں بھی کھائیں بھی۔

ملذذ:

نسخہ:...... پیاز سفید، گائے کا پتہ، مویز منقہ، عاقر قرحا، خولنجاں، بیر بہوٹی تمام ہم وزن یا ہر ایک تولہ۔

ترکیب تیاری: ......ان تمام ادویہ کو باریک پیس لیں مانند بالکل گرد کے پھر چھوٹی چھوٹی گولیاں بنائیں اس گولی کو بہ وقت ضرورت اپنے لعاب دہن کو پیسٹ کر کے عضو تناسل پر لگائیں اور دخول کریں ایسا مزہ سرور محسوس ہوگا کہ ہر بار لگا کر کریں گے لیکن کمزور دل حضرات کے لیے بہتر نہیں جس وقت پہلے ہی کم ہوان کے لیے خاص فائدہ نہیں جو مرد عیاش لذت کے پجاری ہو جب وقت خاص وگرہ کو برا کھا کر گھنٹوں، ہو وہ استعمال کریں گھنٹوں آدمی منٹوں ہو جائے اور لذت ایسی ہوگی دونوں فریقین یاد رکھیں گے۔

میں نے ایک شخص کو یہ دوا دی جو پہلے ہی منٹوں تھا اس نے شلوار اتار کر لگائی دوا لگاتے لگاتے ہی فارغ ہوگیا اور شلوار باندھ کر سوگیا بیوی نے پوچھا کیا ہوا بولا جناب میں نے سوچا آپ سارا دن کی تھکی ہو کیا تنگ کرنا آپ کو سوجائیں پھر کبھی سہی میں سن کر بہت ہنسا اور بولا اور کیا چاہیے ایک طرف کا صابن شیمپو کا خرچا بچ گیا ہے۔

گردوں کے لیے کیا کشتہ جات مضر ہیں:

گردوں کا فعل اکیلے کچھ بھی نہیں گردوں کے غدی ٹشوز، عضلاتی ٹشوز اور اعصابی ٹشوز کو ملا کر گردوں کا فعل بنتا ہے گردے بذات مفرد عضو نہیں ہیں جب جگر میں صفراوی رطوبات کا ترشا زیادہ ہوگا اور تمام غدود نالی والے بغیر نالی والے غدود جگر کی صفراوی رطوبات سے بھرے ہوں گے اور ان کو خارج ہونے کے لیے راستہ نہ ملے گا تو غدی پرتوں ٹشوز میں بھی جمع ہونے شروع ہو جائیں گے پھر چہرے آنکھوں کے نیچے آنکھوں کے اوپر ورم سوج سی محسوس ہوگی۔ ٹانگوں پر ورم ہوگی ٹانگ کو دبانے پر گڑھا پڑ جائے گا۔ دل کی دھڑکن تیز ہوگی۔ گھبراہٹ، دل کے غدی پردوں میں پانی پڑ جائے گا یعنی دل پھیل جائے

SULEMANI.COM.PK

گا۔ دل کا بڑھنا، شوگر، بلڈ پریشر ہائی، لو دونوں کیفیت ہو سکتی ہیں۔ تو ایسی حالت میں اگر گرم غذا ہی دی جائے مثلاً میتھی، ساگ، پالک، مرغی کی یخنی، مرغی بکرے کا گوشت تو اس کو کسی کشتے کی ضرورت نہیں بلکہ زہر کی بھی ضرورت نہیں ہے بظاہر یہ سادہ غذا ہی اس کے لیے زہر ہے صرف چند دن غدی غذائیں دیں اور چند دنوں میں مریض اپنے اہل خانہ کو اللہ حافظ کہہ دے گا۔ مریض کی حالت کے مطابق ادویہ استعمال کرائیں۔ ایسے حالات میں گردے تو جسمانی فضلات خارج کرنے سے قاصر ہیں پہلے جگر گردوں اور خون سے صفراوی رطوبات کا اخراج کریں ان کی سوزش دور کریں پھر علاج کریں۔

اسی طرح گردوں کی عضلاتی کیفیت ہے:

ایک مریض جس کی حالت جسمانی خارش، چنبل، دھدر، پیٹ میں گیس، پیٹ کا تناؤ کھنچاؤ سا ہو۔ پکانہ ایک دو دن بعد آتا ہو عضلاتی مریض کو قبض گیس کے باوجود پکانہ کرنے میں تکلیف نہیں ہوتی لیکن پخانہ دو تین دن بعد بھی کر لیتا ہے ایسے مریض کو جو پہلے ہی خشکی تیزابیت کا مریض ہو اس کو اگر یہ خوراک دی جائے تو جیسے دہی بھلے، چنے، چنے کی دال، گائے کا گوشت، سری پائے، فرائی انڈہ، پراٹھا، بیسن والی اشیاء، کینو، اچار لیموں وغیرہ تو بظاہر یہ سادہ غذا ہے لیکن یہ مریض کے لیے زہر ہیں۔ میرے پاس ایک مریض علاج کروا رہے تھے تو وہ ایک دن بولے حکیم صاحب طبیعت بوجھل ہے میں نے نبض دیکھی اور میں بولا حضرت آپ نے کینو کھائے ہیں وہ مسکرا کر بولے میں نے ایک نہیں زیادہ کھائے ہیں اس طرح دوسرے شخص کو پرہیز چنے کا بتایا تو وہ شام کو دبا کر آلو چنے کھائے اور صبح آیا حکیم صاحب فرق تو ہے لیکن کب ٹھیک ہوں گا میں نے کہا فکر نہیں کریں میں نے ملین ۴ دی دوسرے دن آیا حکیم صاحب یہ کیسی دواء دی میں نے ایک ہی خوراک کھائی اس نے مجھے بے جان کر دیا تھا میں مسکرا کر بولا جناب آپ کو جلدی تھی اس لیے فرق ڈالا ہے میں نے اس کو سمجھایا آپ ایک دن میں بیمار نہیں ہوئے کئی سالوں کی غذائی بدپرہیزی شامل ہے آپ کی عمر بولا ۳۵ سال میں نے کہا ۳۵ سال سے پراٹھا فرائی انڈہ کا ناشتہ کر رہے ہو تو وہ

SULEMANI.COM.PK

کہاں جائیں گی خون میں ہی جمع ہو رہی ہیں تو ان کو رفع کرنے کے لیے ہفتہ دس دن صحیح علاج نہیں کروا سکتے ٹھیک اس طرح جب ایک مریض پہلے ہی بیمار ہو اور اس کے گردوں میں مختلف کیفیات ہو اور تشخیص کرنے والا بھی اناڑی ہو جو یہ نہ سمجھ سکے مریض کون سی تحریک میں ہے اور وہ کشتہ سم الفار دے یا کشتہ شنگرف دے تو اس کی صحت کے لیے تو مضر ہی ثابت ہوگا جیسے عضلاتی مریض کے لیے تو تمام خشک دوائیں اور غذائیں زہر ہی ہیں اس طرح غدی مریض کے لیے بھی غدی غذائیں دوائیں مضر ہیں تو اس میں کشتہ جات میں کوئی خرابی نہیں بلکہ حکیم صاحب کی تشخیص میں خرابی ہے ہمیں بطور معالج سیکھتے رہنا چاہیے اور مکمل تسلی کے بعد کشتہ جات کا استعمال کرنا چاہیے معالج کا سیکھنا اور صحیح تشخیص میں کوشاں رہنا ہی معالج اور طب کے وقار کی بلندی کا راز پوشیدہ ہے یعنی محنت اور محنت کریں تا کہ فائدہ ہو تو نقصان نہ ہو فائدہ چاہے نہ بھی ہو لیکن ایک طبیب سے نقصان نہ ہو تو بھی کامیابی اسی میں پوشیدہ ہے۔

سم الفار:

ایک معدنی زہر ہے جو لوہے اور گندھک کے ساتھ ملا ہوا پایا جاتا ہے جن کانوں میں پایا جاتا ہے وہاں کے مواد کو تیز آنچ کی بھٹیوں میں گرم کرتے ہیں چونکہ سکھایا بخارات بن جایا کرتا ہے اس لیے اس کے بخارات کو مخصوص قسم کے بھپکوں میں سرد کر کے جمع کر لیتے ہیں اب جو سنکھیا مارکیٹ میں ملتا ہے یہ کانی سم الفار نہیں بلکہ تیار کیا جاتا ہے۔

سم الفار کا اپنا مزاج و کیفیت خشک سرد ہے یعنی خشک سرد ہونے کی وجہ سے یہ خون کو قلب کی طرف جذب کرنا شروع کر دیتا ہے جس سے قلب و عضلات میں سکیڑ و تیزی پیدا کر دیتا ہے جس سے جسم میں بلغمی و صفراوی رطوبات کا ترشح رک جاتا ہے اور عضلات میں تیزی ہونے سے سوداوی رطوبات بڑھتی ہیں یعنی خشکی سردی بڑھتی ہے جس سے خون میں گاڑھا پن ہونا شروع ہو جاتا ہے اس سے ہم کیا فوائد حاصل کر سکتے ہیں اور کہاں استعمال کر سکتے ہیں۔ جیسا کہ طب یونانی کا قانون ہے ''صفراء کو بلغم پیدا کر کے علاج کیا جاتا ہے اور سوداوی علامات کو صفراء سے دور کیا جاتا ہے اور بلغم کو سوداء سے علاج کیا جاتا ہے، یہاں بھی

اسی کلیہ کو اپناتے ہوئے ہم بلغمی امراض پر سم الفار کے مرکبات استعمال کریں گے جیسے نزلہ زکام، بلغمی لیکوریا، قلب کا ڈوبنا، قلب کا پھولنا، بلڈ پریشر لو رہنا بموجبہ بلغمی رطوبات خون کی کمی، ضعف باہ، نامردی سم الفار کے مرکبات ایسے مریض کو دیئے جائیں گے جس کے جسم میں رطوبات بلغمی کا غلبہ ہوگا کیونکہ ایسے مریضوں میں کمزوری نقاہت، خوف کی کیفیت، نیند کا زیادہ آنا، بلغمی، پیچش، حرارت کی کمی کی وجہ سے پٹھوں میں سردی سے درد رہنا قوت باہ بھی کمزور ہوتی ہے۔ ایسے لوگوں کو یہ مرکبات مفید ثابت ہوتے ہیں ان میں طاقت پیدا ہوتی ہے قلب کو طاقت ملتی ہے جسم میں سختی مضبوطی طاقت محسوس ہوتی ہے، کمزوری کی کیفیت دور ہو جاتی ہے۔

یہی مرکبات اگر صفراوی مریض کو دیئے جائیں اور ان حالتوں میں دینا چاہیے یہ صفراوی مریض کے پٹھوں کی کمزوری، قوت باہ کی کمزوری، نزلہ زکام، ٹانسلز اس کو صفراوی بخار میں بھی استعمال کرتے ہیں لیکن مخصوص مرکب بنا کر اور مقدار خوراک انتہائی قلیل اور مریض کی حالت کے مطابق استعمال کی جاتی ہے۔

سم الفار کیا سوداوی مریض کو دے سکتے ہیں؟

جیسا کہ مطالعہ کر چکے ہیں کہ سم الفار کا طبعی مزاج و کیفیت انتہائی خشک ہے یہ قلب وعضلات کو فوری محرک کرتا ہے اگر ہم یہ مرکب کسی سوداوی مریض مثلاً چنبل، بواسیر خونی وبادی، معدہ کی سوزش، آنتوں میں سدے، اپنڈس، ہچکی، ہیپاٹائٹس بی، جگر گردوں میں سکیٹر، ہارٹ اٹیک دل کے والو کا تنگ ہونا رحم میں رسولی حیض کا بکثرت آنا کو دیں تو ان کے لیے زہر ہے انہیں فوری نقصان دے گا چاہے جتنا مرضی عمدہ اور بے ضرر کشتہ سم الفار تیار کیا جائے کیونکہ اس کا اپنا مزاج کبھی بھی تبدیل نہیں ہوگا اور وہی اثرات مرتب کرے گا جو اس کا اپنا مزاج ہے وہی کام کرے گا جو اس کے ذمہ ہے۔

اس کی زہریلی علامات:

سنکھیا سے ہم بہت فوائد حاصل کرتے ہیں جیسے اس کی خوراک مقدار ہے ۱/۸ سے ۱/۲

چاول تک لیکن اگر اس سے زیادہ ماشوں میں کھا لیا جائے چاہے مریض کا مزاج صفراوی یا بلغمی ہو تو وہ اپنے زہریلے اثرات مرتب کرے گا یہ جہاں سے گزرتا جائے گا وہاں سوزش خراش پیدا کر دے گا اور معدہ میں زخم انتڑیوں میں شدید مروڑ درد، سوزش وزخم ہونے کے باعث خون آمیز دست و تے شروع ہو جائے گا منہ کی خشکی کی وجہ سے آواز بیٹھ جائے گی۔ پھر کوئی بھی زہر ہو اپنی زہریلی اثرات کے بعد اس کو نکالنے کے لیے پیش یا الٹیاں کرائے جائیں تو بھی یہ سوزش پیدا کرے گا اور پیشاب کے ساتھ خون آنے لگتا ہے تکلیف کی شدت بڑھتی جاتی ہے۔ یہ منہ سے لے کر معدہ آنتوں مقعد تک کی نالی سرخ اور زخم ہو جاتے ہیں۔

مزید وضاحت سے پیش کرتا ہوں تا کہ صحیح طور پر مزاج وکیفیت اپنی جگہ لیکن فوائد کی بھی اہمیت واضح ہو جائے۔ اب سم الفار کی ہی فیملی سے چند ادویہ اغذیہ کے فوائد پر نظر ڈالتے ہیں۔

آلو بخارا:

خشک آلو بخارا ہماری روزمرہ کی سرگرمیوں یعنی بزنس ہو یا گھریلو استعمال آلو بخارے کی چٹنی لذیذ بھی ہے اور کافی استعمال بھی ہے جیسے فروٹ چاٹ کے ساتھ، مچھلی والے مچھلی کے گوشت کے ساتھ آلو بخارے کی چٹنی دیتے ہیں۔ آلو چنے، چنے کی دال کے لڈو والے، بعض نان پکورے والے بھی بناتے ہیں اس کا ذائقہ کھٹا میٹھا اس کا مزاج وکیفیت خشک سرد ہے یعنی محرک عضلات محلل اعصاب اور مسکن غدد ہے یعنی قلب کو تحریک دیتا ہے۔ (طاقت دیتا) دماغ میں تحلیل (تیزی میں رکاوٹ ٹھہراؤ) پیدا کرتا ہے جگر غدد میں تسکین پیدا کرتا ہے قلب کی دھڑکن تیز (پلپی ٹیشن) کو تسکین بخشتا ہے خون کی گرمی زائل کرتا ہے گھبراہٹ قے، متلی، ابکائیاں، الٹیاں نہ رکتی ہوں اس کا استعمال فائدہ مند ہے صفراوی بخار پیاس کا بار بار لگنا میں تسکین بخشتا ہے۔

آملہ:

یہ آملہ مربہ کی صورت میں بھی عام کھایا جاتا ہے اس کو اولے بھی کہتے ہیں آملے خشک بھی ادویہ میں استعمال ہوتے ہیں جیسے اس کا مشہور مرکب جوارش آملہ ہے اس کا مزاج

وکیفیت بھی خشک سرد ہے خشکی سردی کے باعث خون کو گاڑھا کرتی ہے یوں بھی سمجھ سکتے ہیں خون کی فاضل حرارت کو زائل کرتی ہے بلغمی کھانسی بلغمی دمہ (دم کشی) ضعف قلب دل کے ڈوبنے، لو بلڈ پریشر، معدہ وامعاء میں سے فاضل صفراوی وبلغمی رطوبات کو خشک کرتا ہے ان کو قوت بخشتا ہے دست وقے رک جاتے ہیں۔ کمزور نحیف مریضوں کے جسم میں طاقت کی لہریں محسوس کرتا ہے جسم سے خون کے اخراج کو روکتا ہے رطوبتی بخاروں اور وبائی بخاروں کے لیے بھی اکسیر ہے آملہ بالوں کو سیاہ کرتا، اسے خضابوں میں شامل کیا جاتا ہے اسے اطریفل، ترپھلہ کا جزو اعظم ہے۔

انجبار:

یہ ایک درخت کی جڑیں ہوتی ہیں جو ملک شام میں پیدا ہوتا ہے یہ درخت تقریباً قد آدم ہوتا ہے شاخیں باریک ہوتی ہیں جڑیں کھردری بے ڈھنگی جب اس کے پھول گر جاتے ہیں تو اس پر چھوٹے چھوٹے غلاف نمودار ہوتے ہیں جن میں باریک تخم بھرے ہوتے ہیں علاج میں عام طور پر اس کی جڑیں یا اس کا چھلکا دواء میں استعمال ہوتا ہے۔ اس کا مزاج وکیفیت بھی خشک سرد ہے، انجبار رطوبات کو گاڑھا کر کے خون کی تیزی کو روکتا ہے کیونکہ مقوی عضلات اندرونی وبیرونی طور پر اپنی سردی اور خشکی کی وجہ سے تقویت کا باعث ہوتی ہے یہ رطوبات کو گاڑھا کر کے خون کی تیزی کو روکتی ہے اس کا اثر تمام جسم پر اور پیشاب وپاخانہ کہیں سے بھی آرہا ہو رک جاتا ہے کھلانے کے علاوہ اگر بیرونی طور پر بھی استعمال کیا جائے تو بھی خون بند کر دیتا ہے اگر عضلات کچلے بھی گئے ہوں تو بھی اس کا لیپ فائدے مند ہے۔

انار:

انار سفید دانوں والا میٹھا اس کی کیفیت تر گرم ہے یہ جسم قلب میں ٹھنڈک فرحت بخشتا ہے یہ جگر وگردوں کی سوزش کو دور کرتا ہے، پیشاب آور ہے، بندش خون، خونی بواسیر، نکسیر، خونی پیچش، بخار میں مفید تپ دق میں بے مفید ہے۔

انار ترش سرخ دانوں والا خشک سرد ہے یہ مقوی معدہ امعاء اور قلب جگر گردوں کی

SULEMANI.COM.PK

سوزش پیشاب آور اس کا چھلکا اور پھول انار مقوی معدہ اور پیٹ کے کیڑوں اور اسہال مزمن کے لیے اچھی قابض مقوی دواء ہے۔

عناب:

یہ سرخ گول مرچ کی طرح کا ہوتا ہے اس کی بھی رنگت گہری سرخ اور شکل گول بیر کی مانند ہوتی ہے اس کا مزاج خشک سرد ہے طبی کتاب میں اس کا مزاج خشک گرم لکھا ہے لیکن میں اس کو خشک سرد مانتا ہوں کیونکہ یہ دفع پیاس، مندمل زخم، دافع قروح، قلب کی دھڑکن تیز، گھبراہٹ میں فوری تسکین دیتا ہے۔ بلڈ پریشر ہائی کے لیے آب حیات ہے۔

سیکسوئل مریض:

فرض کریں کہ آپ کے مطب میں ایک شخص اپنی مردانہ قوت بحال کرنے کے لیے اپنا علاج آپ سے کروانا چاہتا ہے اور وہ اپنی علامات آپ کو بتاتا ہے حکیم صاحب میری شہوت نہ ہونے کے برابر ہے، وقت خاص بھی کوئی خاص نہیں ہے ایسی دواء دیں کہ میری یہ دو علامات جلد ٹھیک ہو جائیں۔

اب حکیم صاحب مریض کی نبض دیکھتے ہیں اور کہتے ہیں آپ کا جگر بہت گرمی پیدا کر رہا ہے جس کا اثر دل پر گھبراہٹ دل کی دھڑکن تیز، سائنس پھولنا وغیرہ جیسی علامات ظاہر کر رہا ہے پھر آپ کی قوت اس لیے کمزور پڑ رہی ہے کیونکہ گردوں میں بھی سوزش ہے ایسے میں اکثر لوگوں کا جگر بھی بڑھ (فیٹی لیور) جاتا ہے۔

آپ کا موٹاپا بھی اسی لیے ہے جب آپ کے جگر گردوں کی سوزش ورم کو دور کرنے کے لیے علاج کیا جائے گا تب ہی آپ کی باقی علامات بھی ٹھیک ہو جائیں گی۔

مریض کہتا ہے نہیں حکیم صاحب آپ صرف یہ دو علامات ٹھیک کر دیں باقی علاج رہنے دیں۔

حکیم صاحب کہتے ہیں آپ اپنا الٹراساؤنڈ کروالو پتہ چل جائے گا جگر بڑھا ہے یا نہیں۔

مریض کہتا ہے حکیم صاحب جگر پر چربی ہے آپ پھر بھی اس کو چھوڑیں صرف میری

SULEMANI.COM.PK

قوت باہ ٹھیک کر دیں۔

ایسے میں آپ اس کی قوت باہ کو بحال کرنے کے لیے اگر کشتہ سم الفار چاہے جتنا بھی عمدہ بنا ہوا اس کی مریض کی قوت باہ کو بحال نہیں کر سکتا وقتی فائدہ شاید ہو ورنہ زیرو رہے گا اس کی علامات ایسی ہوں گی۔

حکیم صاحب: آپ کی دواء کھائی تو مجھے قبض ہوگئی۔ پیٹ تن گیا، گیس رُک گئی، گردوں پر بوجھ بن گیا، سانس لینا دشوار ہوگیا۔

اگر آپ اس مریض کو آلو بخارہ املی کا زلال پلائیں گے تو اس کو صرف گھبراہٹ، دل کی دھڑکن تیز، پیاس کی شدت میں کمی ہوگی اس سے بھی اس کا صحیح علاج نہیں ہوگا۔

حالانکہ سم الفار اور آلو بخارہ املی دونوں مزاجاً ایک جیسے ہیں لیکن فوائد الگ الگ ہیں ایک شدت ہے اور دوسرے میں تسکین کی تاثیر ہے۔

معالج سوچے گا سم الفار تو بہت عمدہ بنا ہے اس کو فائدہ کیوں نہیں ہوا یہ اصول علاج نہیں ہے اصول علاج جگر گردوں کی سوزش کو دور کرنا ہے ساتھ منی کی اصلاح کرنا ہے جیسے جیسے جگر گردوں کا علاج ہوگا ویسے ہی منی کی حدت بھی کم ہونا شروع ہو جائے گی جب جگر کی شدت میں کمی ہوگی تب ہی باقی علامات میں بھی کمی ہوگی اس کی مریض کو شنگرف سم الفار، کچلہ، کچلی، نقصان دہ ہیں کیونکہ گردے اپنے فضلات کو خارج نہیں کر رہے گردے اپنے کام میں ست ہیں اسے میں کوئی بھی ایسی دواء جس کی کثافت زیادہ ہو وہ دواء آپ استعمال کروائیں گے تو مریض کے گردے ہی خراب ہوں گے، مثلاً آپ نے اپنے گھر کا کوڑا پھینکنے کے لیے کسی شخص کی ڈیوٹی لگاتے ہیں وہ بیمار پڑ جاتا ہے تو آپ کے گھر کا کوڑا گھر میں ہی اکٹھا ہوتا رہے گا پھر اس میں کیڑے پڑ جائیں تعفن پیدا ہو کر بدبو آنی شروع ہو جائے گی اگر آپ کوڑا روزانہ پھینکتے رہیں تو گھر میں نہ بدبو ہوگی نہ کیڑے مچھر، مکھی، ہوں گے صفائی رہے گی اس طرح ہمارے بدن کے اہم مزدور گردے ہیں جو ہمارے جسم کی صفائی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

SULEMANI.COM.PK

دوسری بات کثافت کی ہے ان ادویہ کو جتنا بھی عمدہ بنالیا جائے ان مزاج تبدیل نہیں ہوگا مزاج یہی رہے گا۔ کشتہ کو چھوڑیں۔

پراٹھا کو ہی لیں اگر روٹی کھائیں تو یہ فوری ہضم ہو جائے گی پراٹھا کی نسبت جلد ہضم ہوگی اگر اسی روٹی پر گھی لگا کر پراٹھا بنایا جائے تو اس کی اب ماہیت تبدیل ہوگئی اس کی ڈینٹی بڑھ گئی اس کی کثافت بڑھ چکی ہے اب ہضم ہونے میں وقت لگے گا۔ اسی لیے ایسے مریض کو ایسی تمام غذائیں جو زود ہضم ہو جیسے کدو، ٹینڈے، توری بھنڈی، گھیا، سیب کیلا، امرود، گنے کا رس، گاجر کا رس، انار شیریں، دال مونگ، ماش، دودھ، وغیرہ دیں جن کی کثافت کم ہو اور زود ہضم ہوں۔ ایسے مریض کا علاج کیسے ہوگا؟

نسخہ ملین:

نسخہ: ......ریوند خطائی، ریوند چینی، تربد سفید ہر ایک ۱۰۰ گرام، نوشادر ۵۰ گرام، گندھک آملہ سار ۵۰ گرام۔

ترکیب تیاری: ......ان تمام ادویہ کو باریک پیس لیں چائے والی آدھی چمچ ہر کھانے کے بعد ہمراہ آب تازہ ساتھ تریاق ۵ ایک گولی دیں گلکند الورد دے سکتے ہیں صبح نہار منہ کوئی تر گرم مغلظ دیں۔

مغلظ:

نسخہ: ......اسگند، موصلی، بدھاری قند۔ ہم وزن۔

ترکیب تیاری: ......پیس لیں۔ صبح نہار منہ ایک چمچ چائے والا دودھ کے ساتھ۔

مندرجہ بالاملین کے فوائد۔

ہاضمہ کو درست کرے، دل کی دھڑکن تیز، گھبراہٹ کو دور کرے، پتہ کی پتھری کو خارج کرے، قبض جو بہت تکلیف سے پخانہ آتا ہو جیسے پخانہ کرنے سے پہلے ۴،۵ انچ کا سدہ سخت پخانہ خارج ہوتا ہے جو مقعد میں بہت تکلیف پیدا کر دیتا ہے۔ ورم میں سوزش ہو جاتی ہے بعد میں نرم پخانہ آتا ہے ایسی قبض کو ٹھیک کرے مقعد کے قریب پھنسی بن جاتی ہے

SULEMANI.COM.PK

نوکیلی سی بیٹھنے اٹھنے میں بہت تکلیف ہوتی ہے اس کو دور کرے۔
بواسیر کی شکایت ہو مَسے بنے ہوں ان کو دور کرے۔ جگر پر چربی ہو، جگر بڑھا (فیٹی لیور) ہو اس کو ٹھیک کرے۔ مقعد کے راستے خون بہتا ہو اس کو روک دیتا ہے۔ ساتھ تریاق ۲ دیں گے ان شاء اللہ بفضل خدا جیسا لکھا ہے ایسے ہی دیں اللہ شفا دے گا۔ ایسے مریض باعث بدنامی ہوتے ہیں معالج کے لیے جن کی سوئی صرف ڈنڈی پر ہوتی ہے ایسے مریض ایک قسم کے ایٹم بم ہیں جہاں مرضی پھٹ سکتا ہے۔ معالج لالچ میں نہ پڑے صرف وہ علاج کرے جو ضروری ہے، مریض زندہ رہا تو قوت باہ بھی ٹھیک ہو جائے گی۔

تمت بالخیر:

السعید دواخانہ کا ماہانہ طبی کیمپ

کالا یرقان:

۲ ماہ میں وائرس ختم ہو جاتا بفضل خدا۔

پتہ کی پتھری:

پہلی خوراک سے درد پتہ ٹھیک ہو جاتی ہے بفضل خدا۔

پھلبہری:

ایک ماہ کے علاج میں تسلی بخش سفید داغ ٹھیک ہونے شروع ہو جاتے ہیں۔

بے اولادی اٹھراہ:

بے اولادی اٹھراہ کا کامیاب علاج کروائیں ان شاء اللہ مایوس نہیں ہوں گے۔

ہر ماہ پہلی اتوار بالمقابل گورنمنٹ جوہر گرلز سکول ۲۱۲ رب سرسید ٹاؤن ناولٹی پل فیصل آباد
ہر ماہ کی دوسری اتوار حاجی خورشید والی گلی شاداب کالونی نیو پھاٹک سٹاپ پاکپتن شریف
ہر ماہ کی تیسری اتوار سیالکوٹ۔ ہر ماہ کی چوتھی اتوار گجرات۔

0322-4506765

PDF
تیار کردہ
حکیم ایم ارشد شاہین لاہور

ادارہ مطبوعات سلیمانی کی دیگر شاہکار طبی کتب

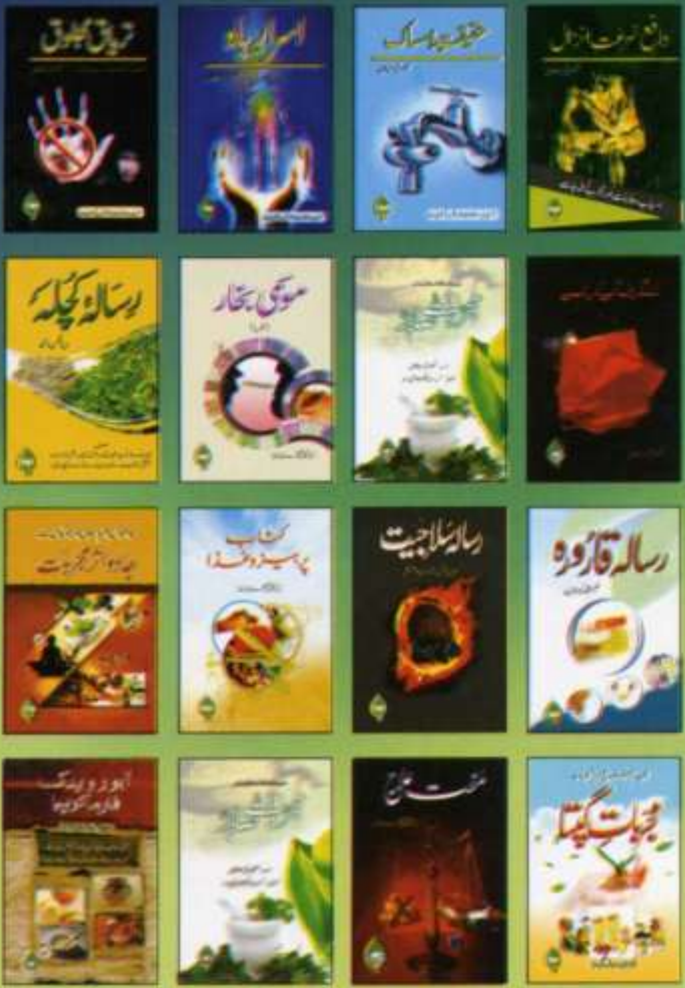

ادارہ مطبوعات سلیمانی

رحمان مارکیٹ غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور • فون: 042-37232788
042-37361408 E-mail: sulemani@gmail.com
www.sulemani.com.pk, facebook.com/sulemani5